DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 06

DATED 02-01-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

***for* (Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 02.01.2026

نمبر شمار	قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	حکومت بے سہارا بچوں کے روشن مستقبل کے لیے کام کر رہی ہے، سرفراز بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	زیارت میں بجلی کی فراہمی کے لیے فنڈز جاری کیے جا چکے ہیں، نور محمد دمڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	منشیات کے عادی افراد کی مکمل بحالی تک چین سے نہیں بیٹھیں گے، ولی نورزئی۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	صحت کے شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنا ترجیح ہے، بخت محمد کاکڑ۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	بیکٹ کا امتحانی نظام تعلیمی معیار کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے، راحیلہ درانی۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	نوجوانوں کو میرٹ پر روزگار فراہم کر رہے ہیں، سردار کوہیار ڈومکی۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	نیا سال ترقی خوشحالی اور استحکام لائے گا، سلیم خان کھوسہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	مالداروں کی فلاح و بہبود کے لیے اقدامات کر رہے ہیں، فیصل جمالی۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	صحت و تعلیم کے محکموں میں عارضی تعیناتیاں جلد کی جائیں، چیف سیکرٹری۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	پولیس فورس کو جدید اسلحہ و تربیت سے آراستہ کیا جائے گا، آئی جی۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	برآمدات میں اضافہ وزیراعظم کا وژن بلوچستان کی بزنس کمیونٹی کو ہر ممکن سہولت دیں گے، سیکرٹری تجارت۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	بزنس فیسیلیٹیشن سینٹر کی فعالیت سے سرمایہ کاروں کے اعتماد میں اضافہ ہوگا، بلال کاکڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	عوام کو صحت کی سہولیات فراہم کی جائیں گی، ڈی سی قلات۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	بلوچستان میں تمام کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز جسٹس آف پیس مقرر۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	ڈائریکٹر جنرل لیویز نے 31 اہلکاروں کو برطرف کر دیا۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	کوئٹہ میں غیر قانونی ٹیوب ویلز لگانے پر مکمل پابندی ہے، ایم ڈی واسا۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	صحت کا نظام مضبوط بنانے کے لیے ہیلتھ کیئر کمیشن کی موجودگی بڑھانا ضروری ہے، ڈاکٹر مالک۔	جنگ ودیگر اخبارات
18	حکومت ملازمین کے آئینی وقانونی مطالبات ناجائز قرار دے رہی ہے، مولانا عبدالواسع۔	جنگ ودیگر اخبارات
19	گوادر میں جاری منصوبے جلد پایہ تکمیل تک پہنچائے جائیں، مولانا ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات
20	زوروزر کی حکومت عوام سے جینے کا حق بھی چھین رہی ہے، پشتونخوا میپ۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

اینٹی کرپشن نے عدالت سے سزایافتہ پٹواری کو سریاب روڈ سے گرفتار کرلیا، سبی اور پنجگور میں دھماکے 4 افراد جاں بحق 5 زخمی جھل مگسی میں 2 قتل، مختلف شہروں میں منشیات اسمگلنگ کے خلاف کریک ڈاؤن جاری، 2026 کے آغاز پر قلعہ عبداللہ میں 2 افراد ہلاک، اوتھل میں ڈاکو گھر سے 15 تولہ سونا اور قیمتی سامان لوٹ کر فرار۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

عوامی مسائل:

یونین کونسل 44 وارڈ دو کا علاقہ کچرہ کنڈی بن چکا ہے، علاقہ مکین، بلوچستان میں شدید سردی کی لہر کوئٹہ میں گیس غائب شہری پریشان، اوستہ محمد کے کئی علاقے کئی برس سے بجلی کی سہولت سے محروم، سیٹلائٹ ٹاؤن اور عبداللہ ٹاؤن میں گیس پریشر شدید کمی شہریوں کو سردی میں شدید مشکلات۔

مورخہ 02.01.2026

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**بلوچستان میں 664 نئے سکولوں کا قیام** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ گزشتہ روز چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت صوبے میں اسٹریٹیجک ترقیاتی منصوبوں پر پیشرفت کے حوالے سے جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری نے اسٹریٹیجک پراجیکٹس میں تیزی لانے اور گورننس کو مزید بہتر بنانے کیلئے اقدامات کی حمایت اور صوبے کی مجموعی ترقی و معیار زندگی کو بہتر بنانے کیلئے ترقیاتی منصوبوں کی رفتار تیز رفتار ٹریکنگ پر ڈالنے پر زور دیا۔ انہوں نے ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ وقت پر تکمیل کو یقینی بنانے اور ان منصوبوں کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ کرنے کی بھی ہدایت کی۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ صوبائی حکومت نے صوبے میں 664 نئے سکولز کھولے ہیں جس کے باعث بچوں کو اندراج میں اضافہ ہوا ہے اور 45000 بچوں نے ان سکولوں میں داخلہ لیا ہے اگلے ماہ 600 مزید سکولز کھولے جائینگے۔ اس کے علاوہ سٹریٹیجک منصوبوں میں سڑکوں کے نیٹ ورکس رواں سال پہلے مرحلے میں 8 ٹائنز کو سولر سسٹم کے ذریعے بجلی کی فراہمی، کمانڈ ایریا ڈویلپمنٹ 8 شہروں کیلئے سیف سٹی پراجیکٹ، میونسپل سروسز بہتر کرنے، عوام کی شکایات کے ازالے کا طریقہ کار 3000 سکولوں میں اضافی کمروں کی تعمیر، پینے کے صاف پانی کی فراہمی اور شہری ترقی کے منصوبوں پر خصوصی توجہ مرکوز کی جائے گی۔

اداریے :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان کے مسائل پسماندگی اور محرومی کے خاتمے کیلئے صوبائی حکومت وفاق اور اسٹیک ہولڈرز کا کلیدی کردار** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Stringent Service Rules" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**قربانیوں سے عبارت سیاست اور منتقلی پروپیگنڈا** " کے عنوان سے صدگنج بلوچ کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**اٹھارھویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان اور چیف آف ڈیفنس فورسز کا خطاب** " کے عنوان سے طارق خان ترین کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**چیف آف بگٹی قبائل کی دستار بندی تاریخ کا اہم سنگ میل**" کے عنوان سے فرید بگٹی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | بدھ 12 رجب 1447ھ 02 جنوری 2026ء، صفحات 08 | شمارہ 179

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

حکومت بے سہارا بچوں کے روشن مستقبل کیلئے کام کر رہی ہے، سرفراز بگٹی

ایس او ایس چلڈرن ولیج جیسے ادارے معاشرے کے مستحق اور بے سہارا بچوں کیلئے امید کی کرن ہیں

نئے سال کا آغاز، وزیراعلیٰ بلوچستان کی خصوصی ہدایات پر بچوں کے لیے کیک اور تحائف بھجوائے گئے

کوئٹہ (خ ن) ایس او ایس چلڈرن ولیج کے زیر کفالت بچوں نے نئے سال کا آغاز نہایت خوشگوار، پُرمسرت اور محبت بھری تقریب کے ساتھ کیا۔ اس موقع پر بچوں کی خوشیوں میں اضافہ کرنے کے لیے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایات پر بچوں کے لیے کیک اور تحائف بھجوائے گئے، جس سے تقریب کی رونقیں دوبالا ہو گئیں وزیراعلیٰ........

بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ بچے کسی بھی قوم کا سب سے قیمتی اثاثہ ہوتے ہیں اور ان کی فلاح، تعلیم، صحت اور خوشیوں کا تحفظ ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے انہوں نے کہا کہ ایس او ایس چلڈرن ولیج جیسے فلاحی ادارے معاشرے کے مستحق اور بے سہارا بچوں کے لیے امید کی کرن ہیں اور صوبائی حکومت ان اداروں کے ساتھ تعاون کو مزید مؤثر اور مضبوط بنائے گی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نئے سال کا آغاز بچوں کی مسکراہٹوں کے ساتھ کرنا اس عزم کی تجدید ہے کہ بلوچستان حکومت بچوں کی فلاح و بہبود، محفوظ ماحول اور روشن مستقبل کے لیے تمام تر وسائل بروئے کار لاتی رہے گی وزیراعلیٰ نے دعا کی کہ نیا سال بچوں سمیت پوری قوم کے لیے امن، خوشحالی اور ترقی کا پیامبر ثابت ہو۔ تقریب کے اختتام پر بچوں نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان کی خصوصی توجہ اور شفقت پر ان کا شکریہ ادا کیا۔

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس سنچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 21 | جمعۃ المبارک 12 رجب المرجب 2 جنوری 2026ء صفحات 12 قیمت 40 روپے

کسی بھی قوم کا قیمتی اثاثہ بچے ہوتے ہیں، میر سرفراز بگٹی

بچوں کی تعلیم، صحت اور خوشیوں کا تحفظ ریاست کی ذمہ داری ہے

وزیراعلیٰ کی ہدایت پر ایس او ایس کے بچوں میں کیک اور تحائف تقسیم

کوئٹہ (خ ن) ایس او ایس چلڈرن ویلج کے زیر کفالت بچوں نے نئے سال کا آغاز نہایت خوشگوار، پرمسرت اور محبت بھری تقریب کے ساتھ کیا۔ اس موقع پر بچوں کی (باقی صفحہ 5 نمبر 11)

خوشیوں میں اضافہ کرنے کے لیے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایات پر بچوں کے لیے کیک اور تحائف بھجوائے گئے، جس سے تقریب کی رونقیں دوبالا ہو گئیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ بچے کسی بھی قوم کا سب سے قیمتی اثاثہ ہوتے ہیں اور ان کی فلاح، تعلیم، صحت اور خوشیوں کا تحفظ ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے انہوں نے کہا کہ ایس او ایس چلڈرن ویلج جیسے فلاحی ادارے معاشرے کے مستحق اور بے سہارا بچوں کے لیے امید کی کرن ہیں اور صوبائی حکومت ان اداروں کے ساتھ تعاون کو مزید موثر اور مضبوط بنائے گی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نئے سال کا آغاز بچوں کی مسکراہٹوں کے ساتھ کرنا اس عزم کی تجدید ہے کہ بلوچستان حکومت بچوں کی فلاح و بہبود، محفوظ ماحول اور روشن مستقبل کے لیے تمام تر وسائل بروئے کار لاتی رہے گی وزیراعلیٰ نے دعا کی کہ نیا سال بچوں سمیت پوری قوم کے لیے امن، خوشحالی اور ترقی کا پیامبر ثابت ہو۔ تقریب کے اختتام پر بچوں نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان کی خصوصی توجہ اور شفقت پر ان کا شکریہ ادا کیا۔

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ایس I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 33 | جمعہ 02 جنوری 2026ء بمطابق 12 رجب المرجب 1447ھ | شمارہ نمبر 02

ایس او ایس ویلج، وزیراعلیٰ کے کیک اور تحائف، بچوں کی خوشیاں دوبالا

بچوں کی فلاح و بہبود ریاست کی ذمہ داری، فلاحی ادارے بے سہاروں کیلئے امید کی کرن ہیں: سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) ایس او ایس چلڈرن ویلج کے زیر کفالت بچوں نے نئے سال کا آغاز نہایت خوشگوار، پرمسرت اور محبت بھری تقریب کے ساتھ کیا۔ اس موقع پر بچوں کی خوشیوں

بقیہ نمبر 67 صفحہ 5 پر

میں اضافہ کرنے کے لیے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایات پر بچوں کے لئے کیک اور تحائف بھجوائے گئے، جس سے تقریب کی رونقیں دوبالا ہو گئیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ بچے کسی بھی قوم کا قیمتی اثاثہ ہوتے ہیں اور ان کی فلاح، تعلیم، صحت اور خوشیوں کا تحفظ ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایس او ایس چلڈرن ویلج جیسے فلاحی ادارے معاشرے کے مستحق اور بے سہارا بچوں کے لئے امید کی کرن ہیں اور صوبائی حکومت ان اداروں کے ساتھ تعاون کو مزید موثر اور مضبوط بنائے گی۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ نئے سال کا آغاز بچوں کی مسکراہٹوں کے ساتھ کرنا اس عزم کی تجدید ہے کہ بلوچستان حکومت بچوں کی فلاح و بہبود، محفوظ ماحول اور روشن مستقبل کے لئے تمام وسائل بروئے کار لاتی رہے گی۔ وزیراعلیٰ نے دعا کی کہ نیا سال بچوں سمیت پوری قوم کے لئے امن، خوشحالی اور ترقی کا پیغام ثابت ہو۔ تقریب کے اختتام پر بچوں نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے وزیراعلیٰ کی خصوصی توجہ اور شفقت پر ان کا شکریہ ادا کیا۔

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-3

قیمت 40 روپے ★ صفحات 8

www.dailyintekhab.pk

Hub Ph: 0853-363533

Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 38 | جمعرات یکم جنوری 2026ء بمطابق 11 رجب المرجب 1447ھ | شمارہ نمبر 01

گورنر، وزیر اعلیٰ

سال نو امن، خوشحالی اور عوامی خدمت کے نئے سفر کا آغاز ہوگا

رفتہ برس صوبے کی تمام پبلک سیکٹر جامعات کو بحران سے نکال کر عروج پر پہنچایا، شہریوں کو ترقی کے مساوی مواقع فراہم کرنے کیلئے کوششیں جاری رہیں گی، جعفر خان مندوخیل

چیلنجز کے باوجود ترقی کے کئی اہم سنگ میل عبور، گڈ گورننس اور شفافیت کیلئے مزید موثر اقدامات کریں گے، میر سرفراز بگٹی، نئے سال کی مبارکباد

کراچی (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے نئے سال 2026 کے موقع پر پوری قوم کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ نیا سال 2026 ہمارے لیے محض ایک نئے سفر کا آغاز نہیں بلکہ اپنے روشن مستقبل کو یقینی بنانے کیلئے ایک نئی امید اور اپنے آپ کو سنوارنے کا بہترین موقع بھی ہے۔ سال 2025 میں میری قابل فخر کامیابیوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ بلوچستان کی تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کو بحران کی حالت سے نکال

بقیہ نمبر 79 صفحہ 7 پر

کر ایک عروج پر پہنچایا ہے۔ ہماری انتھک کاوشیں، سخت نگرانی اور دانشمندانہ فیصلوں کی وجہ سے تقریباً صوبے کی تمام سرکاری یونیورسٹیوں کی رینکنگ اور اسکورنگ دوگنا ہو چکی ہے۔ یہ اہم سنگ میل ہمارے عزم کی طاقت، مدبرانہ قیادت اور بہتر مستقبل کیلئے مشترکہ کوششوں کا ثبوت ہے۔ سر دست ہم نے معاشی ترقی کو فروغ دینے، امن و استحکام کو یقینی بنانے اور تمام شہریوں کو مساوی مواقع فراہم کرنے کیلئے مزید کوششیں کرنی ہیں۔ ہم بلا امتیاز تمام لوگوں کے روشن مستقبل کیلئے کام جاری رکھیں گے جہاں ہر فرد کو معیاری تعلیم، صحت کی دیکھ بھال اور اقتصادی مواقع تک رسائی حاصل ہو۔ مجھے یقین ہے کہ ہم سب مل کر ایک تعلیم یافتہ اور ترقی یافتہ بلوچستان کے خواب کی تعبیر کیلئے کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔ پروردگار ہمیں اپنے عوام کی مزید خدمت اور ملک و قوم کی حقیقی تعمیر و ترقی کیلئے خصوصی توفیق عطا فرمائے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نئے سال کے آغاز پر صوبے کے عوام اور پوری قوم کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ سال نو بلوچستان میں امن، ترقی، خوشحالی اور عوامی خدمت کے نئے سفر کا آغاز ثابت ہوگا۔ وزیر اعلیٰ نے اپنے پیغام میں کہا کہ نیا سال ایک نئی امید، قومی یکجہتی اور مشترکہ جدوجہد کا موقع فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت عوام کی فلاح و بہبود، نوجوانوں کے روشن مستقبل، تعلیم، صحت اور روزگار کے مواقع کی فراہمی کو اولین ترجیحات میں شامل رکھے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گزشتہ سال صوبے کو درپیش چیلنجز کے باوجود بلوچستان نے ترقی کے کئی اہم سنگ میل عبور کیے، نئے سال میں حکومت امن و امان کے استحکام، گڈ گورننس اور شفافیت کے فروغ کے لیے مزید موثر اقدامات کرے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کی ترقی میں کلیدی کردار ادا کر رہا ہے اور صوبے کے وسائل اور نوجوان صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر ایک مضبوط، مستحکم اور خوشحال بلوچستان کی بنیاد رکھی جا رہی ہے۔ انہوں نے دعا کی کہ نیا سال ملک و قوم کے لیے سلامتی، معاشی استحکام اور عوامی خوشحالی کا پیامبر ثابت ہو اور اللہ تعالیٰ پاکستان اور بلوچستان کو ترقی و استحکام کی راہ پر گامزن رکھے۔

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

بانی: سید فصیح اقبال

جلد 81 | جمعہ 2 جنوری 2026، 12 رجب المرجب 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 2

صوبے میں امن و استحکام پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے، وزیراعلیٰ بلوچستان

تعلیم، صحت اور روزگار کے شعبوں میں اقدامات نئے سال کی ترجیحات میں شامل ہیں

بچے کسی بھی قوم کا سب سے قیمتی اثاثہ ہوتے ہیں اور ان کی فلاح، تعلیم، صحت اور خوشیوں کا تحفظ ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے

کوئٹہ (آئی این پی، خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نیا سال بلوچستان میں پائیدار امن، ترقی اور خوشحالی کا سال ثابت ہوگا۔ نئے سال کی آمد پر اپنے پیغام میں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تعلیم، صحت اور روزگار کے شعبوں میں اقدامات نئے سال کی ترجیحات میں شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نیا سال قومی یکجہتی، ذمہ دارانہ سیاست، اجتماعی جدوجہد کے عزم کی تجدید کا پیغام ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے مزید کہا کہ امن و امان کے استحکام کے بغیر ترقی ممکن نہیں، حکومت اس پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی۔ میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ بلوچستان پاکستان کے روشن مستقبل کی بنیاد ہے، نئے سال میں ترقی کا سفر تیز ہوگا۔ دریں اثناء ایس او ایس چلڈرن ولیج کے زیر کفالت بچوں نے نئے سال کا آغاز نہایت خوشگوار، پرمسرت اور محبت بھری تقریب کے ساتھ کیا۔ اس موقع پر بچوں کی خوشیوں میں اضافہ کرنے کے لیے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایات پر بچوں کے لیے کیک اور تحائف بھجوائے گئے، جس سے تقریب کی رونقیں دوبالا ہو گئیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ بچے کسی بھی قوم کا سب سے قیمتی اثاثہ ہوتے ہیں اور ان کی فلاح، تعلیم، صحت اور خوشیوں کا تحفظ ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایس او ایس چلڈرن ولیج جیسے فلاحی ادارے معاشرے کے مستحق اور بے سہارا بچوں کے لیے امید کی کرن ہیں اور صوبائی حکومت ان اداروں کے ساتھ تعاون کو مزید مؤثر اور مضبوط بنائے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نئے سال کا آغاز بچوں کی مسکراہٹوں کے ساتھ کرنا اس عزم کی تجدید ہے کہ بلوچستان حکومت بچوں کی فلاح و بہبود، محفوظ ماحول اور روشن مستقبل کے لیے تمام تر وسائل بروئے کار لاتی رہے گی۔ وزیراعلیٰ نے دعا کی کہ نیا سال بچوں سمیت پوری قوم کے لیے امن، خوشحالی اور ترقی کا پیامبر ثابت ہو۔ تقریب کے اختتام پر بچوں نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان کی خصوصی توجہ اور شفقت پر ان کا شکریہ ادا کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No 1

Page No. 6

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی مولانا میر محمد

بیاد جمیل الرحمٰن

بیاد برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد نذیر خان

جلد 77 | جمعۃ المبارک 02 جنوری 2026ء، 12 رجب المرجب 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 122

نیا سال صوبے کی ترقی اور خوشحالی کا سال ثابت ہوگا، وزیراعلیٰ بلوچستان

تعلیم، صحت اور روزگار کے شعبوں میں اقدامات نئے سال کی ترجیحات میں شامل ہیں، نیا سال قومی یکجہتی، جمہوری اقدار، ریاستی استحکام اور عوام کے اعتماد کی تجدید کا پیغام ہے

... کے اجلاس کے بعد ترقیاتی کمیشن، حکومت اور پولیس ... بلوچستان پاکستان کے روشن مستقبل کی بنیاد ہے، نئے سال میں ترقی کا سفر تیز کیا جائے گا، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آن لائن/ پی پی آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نیا سال بلوچستان میں پائیدار امن، ترقی اور خوشحالی کا سال ثابت ہوگا۔ نئے سال کی آمد پر اپنے پیغام میں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تعلیم، صحت اور روزگار کے شعبوں میں اقدامات نئے سال کی ترجیحات میں شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نیا سال قومی یکجہتی، جمہوری اقدار، ریاستی استحکام اور عوام کے اعتماد کی تجدید کا پیغام ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے امید ظاہر کی کہ

(بقیہ 3 صفحہ 2 پر)

ایپکس کمیٹی کے اجلاس کے بعد ترقیاتی کمیشن، حکومت اور پولیس کی کارکردگی میں بہتری آئے گی، میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ بلوچستان پاکستان کے روشن مستقبل کی بنیاد ہے، نئے سال میں ترقی کا سفر تیز ہوگا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 02 JAN 2026 Page No. 7

زیارت میں بجلی کی فراہمی کیلئے فنڈز جاری کئے جا چکے ہیں، نور محمد دمڑ

بجلی کی عدم فراہمی سے کاروباری سرگرمیاں اور زرعی نظام بری طرح متاثر ہیں، صوبائی وزیر

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خوراک و چیئر مین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد دمڑ نے کہا ہے کہ زیارت میں بجلی کی فراہمی کو بہتر بنانے، نیو کنکشنز اور نیو فیڈرز کی تنصیب کے لئے صوبائی حکومت کی جانب سے تقریباً ڈیڑھ ارب روپے سے زائد کے فنڈز جاری کئے جا چکے ہیں، جن پر کام تیزی سے جاری رکھا جائے گا تا کہ عوام کو درپیش بجلی کے مسائل کا مستقل......... بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

حل ممکن بنایا جا سکے ان خیالات کا اظہار انہوں نے چیف کیسکو سے ملاقات کے دوران کیا ملاقات میں زیارت، برنائی اور سنجاوی کے علاقوں میں بجلی کی طویل بندش، غیر فعال کنکشنز اور گرڈ اسٹیشنز میں فنی خرابیوں پر تفصیلی گفتگو کی گئی صوبائی وزیر خوراک نے چیف کیسکو کو آگاہ کیا کہ زیارت، برنائی اور سنجاوی کے مختلف علاقوں میں بجلی کی فراہمی شدید متاثر ہے، جبکہ شابرگ گرڈ اسٹیشن کئی دنوں سے بند پڑا ہے، جس کے باعث زردالو اور شابرگ سمیت گرد و نواح کے علاقوں میں مکمل بلیک آؤٹ کی صورتحال ہے اور عوام شدید مشکلات سے دوچار ہے حاجی نور محمد دمڑ نے زور دیتے ہوئے کہا کہ بجلی کی عدم فراہمی سے گھریلو زندگی، کاروباری سرگرمیاں اور زرعی نظام بری طرح متاثر ہو رہے ہیں، لہٰذا گرڈ اسٹیشن میں موجود خرابیوں کو فوری طور پر دور کر کے بجلی کی بحالی یقینی بنائی جائے اور غیر فعال کنکشنز کو فوری فعال کیا جائے

منشیات کے عادی افراد کی مکمل بحالی تک چین سے نہیں بیٹھیں گے، ولی نورزئی

حکومت اداروں کے ساتھ بھرپور تعاون جاری رکھے گی، پارلیمانی سیکرٹری سوشل ویلفیئر

کوئٹہ (خ ن) پارلیمانی سیکرٹری برائے سوشل ویلفیئر بلوچستان حاجی ولی محمد نورزئی نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں منشیات کے عادی افراد کی بحالی تک چین سے نہیں بیٹھیں گے مشن کو پورے بلوچستان تک وسعت دی جائے گی تا کہ معاشرے کو منشیات کی لعنت سے پاک کیا جا سکے منشیات کے عادی افراد کی بحالی میں بھی بحالی......... بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

مراکز (پرائیویٹ سینٹرز)، پولیس، این جی اوز نے جو نمایاں اور مثالی کردار ادا کیا وہ لائق تحسین ہے حکومت آئندہ بھی ان اداروں کے ساتھ بھرپور تعاون جاری رکھے گی منشیات کے عادی افراد کی بحالی کے بعد انہیں خود کفیل بنانے کے لیے بحالی مراکز کے ساتھ ٹیکنیکل اور اسکل ڈویلپمنٹ سینٹرز بھی قائم کیے جائیں گے، جہاں انہیں ہنر سکھایا جائے گا تا کہ وہ باعزت روزگار حاصل کر سکیں اور اپنے بچوں کے لیے رزق حلال کما سکیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے حالیہ ملاقات میں یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ تمام رجسٹرڈ بحالی مراکز کو ایک ایک ایمبولینس فراہم کی جائے گی تا کہ مریضوں کو بروقت ہسپتال منتقل کیا جا سکے، یہ بات انہوں نے فضل محمد فاؤنڈیشن اور رائٹ وے ڈرگ سینٹر کے زیر اہتمام بہترین کارکردگی ایوارڈ 2025 کے عنوان سے مقامی ہال میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا، تقریب سے ڈائریکٹر محکمہ سماجی بہبود بلوچستان محمد حنیف رند، فضل محمد فاؤنڈیشن کے سربراہ فضل محمد نورزئی، ماسٹر نادر، علی احمد بابکی، حاجی علی احمد بارکزئی، عبدالمجید سرباز، سردار جمعہ خان بادیزئی اور دیگر نے بھی خطاب کیا

صحت کے شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنا ترجیح ہے، بخت محمد کاکڑ

سرکاری ہسپتالوں میں بدعنوانی، غیر حاضری اور غفلت کسی صورت برداشت نہیں، مانیٹرنگ نظام سخت کر دیا گیا ہے

بلوچستان جیسے وسیع صوبے میں صحت کے مسائل کا حل صرف سنجیدہ منصوبہ بندی سے ہی ممکن ہے، وفود سے بات چیت

کوئٹہ (اے این این) وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبے میں صحت کے شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنا موجودہ حکومت کی اولین ترجیح ہے اور عوام کو ان کی دہلیز پر معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں بلوچستان جیسے وسیع اور پسماندہ صوبے میں صحت کے مسائل کا حل صرف سنجیدہ منصوبہ بندی، شفاف نظام اور عوامی خدمت کے جذبے سے ہی ممکن ہے، یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ موجودہ حکومت نے اقتدار سنبھالتے ہی سرکاری ہسپتالوں کی حالت زار بہتر بنانے، ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل اسٹاف کی کمی کو پورا کرنے اور ادویات کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے ہیں۔ کوئٹہ سمیت دور دراز اضلاع کے ضلعی ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں اور بنیادی مراکز صحت (BHU) میں سہولیات کی بہتری حکومت کی واضح ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں صحت کا شعبہ نظرانداز رہا، جس کا خمیازہ عام شہریوں کو بھگتنا پڑا، تاہم اب صحت کے بجٹ میں اضافہ کیا گیا ہے اور نئے ترقیاتی منصوبوں پر کام تیزی سے جاری ہے۔ وزیر صحت کے مطابق دیہی علاقوں میں موبائل ہیلتھ یونٹس، ماں اور بچے کی صحت کے پروگرامز، ویکسی نیشن مہمات اور ہنگامی طبی سہولیات کو مزید موثر بنایا جا رہا ہے۔

JANG QUETTA

بیکٹ کا امتحانی نظام تعلیمی معیار کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے، راحیلہ درانی

صوبائی وزیر تعلیم کا دورہ بیکٹ، امتحانی ہال اور باقی انتظامات سمیت ٹیسٹ سینٹر کی سہولیات کا معائنہ کیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر تعلیم محترمہ راحیلہ حمید خان درانی نے بلوچستان اکیڈمی فار کالج ٹیچرز (بیکٹ) کے زیر انتظام امتحانی مرکز کا دورہ کیا، جس کا مقصد کیڈٹ کالج خاران کے جاری داخلہ امتحان کے ساتھ بیکٹ انتظامات اور طریقہ کار کا مشاہدہ کرنا تھا۔ صوبائی وزیر کا ڈائریکٹر بیکٹ، شوکت علی سرپرہ، جوائنٹ ڈائریکٹر بیکٹ شہزاد انور اور ڈپٹی ڈائریکٹر بیکٹ محمد حسن سرپرہ نے استقبال کیا، اس موقع پر کیڈٹ کالج خاران کے کمانڈنٹ، پرنسپل، لیفٹیننٹ کرنل آفتاب اقبال بھی موجود تھے۔ ڈائریکٹر بیکٹ شوکت علی سرپرہ نے صوبائی وزیر کو پی آر سیز اور کیڈٹ کالجز کے امتحانات کے انعقاد کے طریقہ کار، سیکیورٹی اقدامات اور انتظامی فریم ورک کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔ بریفنگ کے بعد صوبائی وزیر نے امتحانی ہال اور باقی انتظامات سمیت ٹیسٹ سینٹر کی سہولیات کا معائنہ کیا۔ مذکورہ امتحان کے انعقاد کا مشاہدہ اور بریفنگ کے بعد وزیر تعلیم نے بیکٹ کے ذریعے برقرار رکھے جانے والے انتظامات، شفافیت اور پیشہ ورانہ معیار پر اپنے مکمل اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے ٹیم کی محنت اور لگن کو سراہا اور کہا کہ بیکٹ کا مضبوط امتحانی نظام صوبے بھر میں تعلیمی معیار کو برقرار رکھنے اور بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1 — Dated 02 JAN 2026 — Page No. 8

نوجوانوں کو میرٹ پر روزگار فراہم کر رہے ہیں، سردار کوہیار ڈومکی

مختلف فنی و قرضہ پروگرام بھی متعارف کروائے، صوبائی وزیر کا تقریب سے خطاب

سبی (خ ن) صوبائی وزیر صنعت و حرفت سردار کوہیار خان ڈومکی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت میرٹ پر یقین رکھتی ہے اور ہر شعبے میں نوجوانوں کو آگے بڑھنے کے یکساں مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے محکمہ تعلیم اور محکمہ صحت میں نئے بھرتی ہونے والے ملازمین میں تعیناتی کے آرڈرز تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر

بقیہ نمبر 2 صفحہ 5 پر

[illegible] ڈویژن میں میڈیکل [illegible] سردار محمد خان [illegible] اسسٹنٹ کمشنر [illegible] ڈسٹرکٹ [illegible] سمیت دیگر حضرات بھی موجود تھے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ تمام تعیناتیاں مکمل طور پر میرٹ کی بنیاد پر عمل میں لائی گئی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ [illegible] میں شمولیت کے بعد وزیر اعلیٰ نے محکمے کو ہدایت کی تھی کہ ہر سطح پر میرٹ کو ملحوظ خاطر رکھا جائے اور کسی بھی تقرری میں میرٹ سے ہٹ کر فیصلہ نہ کیا جائے یہی صوبائی حکومت کی پالیسی اور عزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت صرف روزگار کی فراہمی تک محدود نہیں بلکہ بے روزگار نوجوانوں کو خود کفیل بنانے کے لیے مختلف پروگرام متعارف کروائے گئے ہیں۔ نوجوانوں کو کاروبار کے آغاز کے لیے قرضے فراہم کیے جا رہے ہیں اور [illegible] سے متعلق تربیت دی جا رہی ہے۔

نیا سال ترقی خوشحالی اور استحکام لائے گا، سلیم خان کھوسہ

2025ء میں کچھ تلخ تجربات بھی سامنے آئے، مسائل کے حل میں پیشرفت بھی ہوئی

جعفرآباد (بیورو رپورٹ) پاکستان مسلم لیگ ن کے پارلیمانی لیڈر صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ نے نئے سال 2026 کے آغاز پر اہل وطن کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ سال 2025 مجموعی طور پر بلوچستان سمیت پورے ملک کے لیے بہتری اور پیش رفت کا سال ثابت ہوا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ برس کے دوران امن و امان کی صورتحال میں بہتری، ترقیاتی عمل میں تیزی اور

بقیہ نمبر 19 صفحہ 5 پر

عوامی مسائل کے حل کی جانب مثبت اقدامات دیکھے گئے جس سے عوام میں امید اور اعتماد کی فضا قائم ہوئی۔ میر سلیم احمد خان کھوسہ کا کہنا تھا کہ اگرچہ سال 2025 میں کچھ تلخ تجربات بھی سامنے آئے تاہم ان سے سبق سیکھتے ہوئے مستقبل کے لیے بہتر اور موثر حکمت عملی اختیار کی جائے گی۔ صوبائی وزیر نے امید ظاہر کی کہ نیا سال 2026 بلوچستان اور پاکستان کے لیے ترقی، خوشحالی اور استحکام کا پیغام لے کر آئے گا۔

مالداروں کی فلاح و بہبود کیلئے اقدامات کر رہے ہیں، فیصل جمالی

سبی میلے میں آنے والے مالداروں اور مویشیوں کو تمام سہولیات فراہم کرینگے، صوبائی وزیر

سبی (آئی این پی) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ میر فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں مالداری کا شعبہ ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ بلوچستان میں مالداری کی ترقی مویشی بانوں کی فلاح و بہبود کیلئے محکمہ لائیو اسٹاک تمام وسائل استعمال کر رہے ہیں۔ سبی میلے کے موقع پر مالداروں کے مسائل مشکلات کے تدارک کیلئے اقدامات اٹھانے کے علاوہ بلوچستان کے دور دراز علاقوں

بقیہ نمبر 30 صفحہ 5 پر

سے آنے والے مالداروں کو سہولیات اور جانوروں کے علاج معالجے کے لیے تمام وسائل استعمال میں لا کر مالداروں کو سبی میلے میں تمام سہولیات فراہم کریں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سبی میلہ مویشیان کی تیاریوں کے حوالے سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سیکرٹری لائیو اسٹاک بلوچستان ڈاکٹر [illegible] ڈائریکٹر جنرل [illegible] ڈائریکٹر لائیو اسٹاک [illegible] کے علاوہ محکمہ لائیو اسٹاک کے دیگر افسران بھی موجود تھے۔ [illegible] ڈائریکٹر لائیو اسٹاک [illegible] نے سبی میلہ مویشیان کی تیاریوں کے حوالے سے تفصیلی آگاہی فراہم کرنے کے علاوہ [illegible] میں جانوروں کے علاج معالجے مالداروں کو سہولیات کی فراہمی سمیت دیگر امور پر تفصیلی آگاہی فراہم کی۔ صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ میر فیصل خان جمالی کا کہنا تھا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی کے احکامات، چیف سیکرٹری بلوچستان کی ہدایات پر عمل درآمد کرتے ہوئے [illegible] سبی میلہ شایان شان انداز سے منانے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لا کر بلوچستان سمیت دور دراز سے آنے والے مالداروں کو بہتر ماحول فراہم کرنے کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کو یقینی بنایا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 02 JAN 2026 Page No. 9

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ڈویژنل کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

چیف سیکرٹری شکیل قادر خان ڈویژنل کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

صحت و تعلیم کے محکموں میں عارضی تعیناتیاں جلد کی جائیں، چیف سیکرٹری

پرائس کنٹرول کمیٹی اشیاء خورد و نوش کی قیمتوں پر کڑی نظر اور مارکیٹوں میں مصنوعی قیمتیں نہ چلنے دے، شکیل قادر خان

صوبے بھر کے زیر تعمیر سکول، ہسپتال، سڑکیں اور واٹر سپلائی سمیت تمام سکیمیں مقررہ مدت میں مکمل کی جائیں، کمشنرز و ڈپٹی کمشنرز کانفرنس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز کانفرنس منعقد ہوا جس میں صوبے بھر میں محکمہ تعلیم اور صحت میں عارضی بنیادوں پر تعیناتیاں، عوام کی کھلی کچہریوں میں فوری مسائل کا حل، پرائس کنٹرول کا مکمل نفاذ، پلاسٹک بیگز پر پابندی، جاری ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور سوشل میڈیا کے ذریعے ان کی مثبت پروجیکشن پر اہم فیصلے کیے گئے اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی سید فیصل احمد، سیکرٹری اطلاعات عمران خان، سیکرٹری تعلیم (سکولز) اسفندیار خان جبکہ ڈویژنل کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز نے بذریعہ وڈیو لنک شرکت کی اجلاس میں عوامی فلاح و بہبود اور صوبے کی ترقی کو یقینی بنانے کیلئے جامع حکمت عملی کا جائزہ لیا گیا چیف سیکرٹری نے کہا کہ مذکورہ محکموں میں عارضی بنیادوں پر تعیناتیاں جلد از جلد پر کی جائیں تاکہ باقی ماندہ غیر فعال سکولز فعال کیے جائیں انہوں نے ہدایت کی کہ تمام ڈویژنل کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز کھلی کچہریوں کا باقاعدہ انعقاد........ بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

کریں، جہاں عوام کے مسائل جیسے پانی، بجلی، صحت اور تعلیم کے شعبوں میں فوری حل فراہم کیے جائیں عوام کو ریلیف پہنچانا ہماری ذمہ داری ہے، کھلی کچہریاں اس ذمہ داری کی ادائیگی کا بہترین ذریعہ ہیں انہوں نے پرائس کنٹرول کے حوالے سے سخت ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ اشیاء خورد و نوش کی قیمتوں پر نظر رکھی جائے اور مارکیٹوں میں مصنوعی قیمتیں نہ چلنے دی جائیں متعلقہ افسران کو ہدایت کی گئی کہ پرائس کنٹرول کمیٹیاں فعال بنائی جائیں اور مہنگائی کے خلاف کارروائیاں تیز کی جائیں چیف سیکرٹری نے ماحولیاتی تحفظ کیلئے پلاسٹک بیگز پر مکمل پابندی کا نفاذ یقینی بنانے کے احکامات جاری کیے ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل پر خاص زور دیتے ہوئے چیف سیکرٹری نے کہا کہ صوبے بھر کے زیر تعمیر سکول، ہسپتال، سڑکیں اور واٹر سپلائی سمیت تمام سکیمیں مقررہ مدت میں مکمل کی جائیں اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر ان ترقیاتی منصوبوں کی پروجیکشن کا حکم دیا گیا تاکہ عوام تک مثبت تصویریں پہنچائی جائیں اور صوبائی حکومت کی کارکردگی کو اجاگر کیا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 02 JAN 2026 Page No. 10

پولیس فورس کو جدید اسلحہ وتربیت سے آراستہ کیا جائیگا، آئی جی

پولیس کے 44 ہزار آفیسران اور اہلکاروں میں سے 1104 نے جانوں کا نذرانہ دیکر صوبے میں امن کے قیام کو یقینی بنایا، محمد طاہر

دہشتگردوں اور تخریب کاروں نے بیرونی ایماء پر امن وامان خراب کرنے کی کوشش کی، اے ٹی ایف جوانوں کی پاسنگ آؤٹ تقریب سے خطاب

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر نے کہا ہے کہ پولیس کے 44 ہزار آفیسران اور اہلکاروں میں سے 1104 نے اپنی جانوں کا نذرانہ دیکر صوبے میں امن کے قیام کو یقینی بنایا ہے پولیس کو جدید خطوط پر استوار کرتے ہوئے اے ٹی ایف کی موجودہ افرادی قوت کو دگنا کیا جائے گا اور اسے جدید اسلحہ، سازوسامان اور پیشہ ورانہ تربیت دی جائے گی کیونکہ انہوں نے عوام کی جان ومال کے تحفظ کیلئے اپنے فرائض کی انجام دہی کو یقینی بنایا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو اے ٹی ایف ٹریننگ سکول میں 124 جوانوں کی 19 ویں بیچ کی تربیت...... بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

مکمل ہونے کے موقع پر پاسنگ آؤٹ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر بلوچستان کانسٹیبلری کے کمانڈنٹ اشفاق احمد، ایڈیشنل آئی جی جاوید علی مہر، ڈی آئی جی سہیل احمد شیخ، ڈی آئی جی ٹیلی کمیونیکیشن ہائی وے ایاز بلوچ، ڈی آئی جی اسپیشل برانچ طاہر علاؤ الدین کاسی، ڈی آئی جی ٹیلی و ٹرانسپورٹ علی شیر جکھرانی، ڈی آئی جی اے ٹی ایف حمید اللہ، اے ٹی ایف سکول کے ڈپٹی کمانڈنٹ رحمت اللہ، ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ آصف علی خنک، ایس ایس پی ٹریفک پولیس کوئٹہ محمد سمیع ملک، اے آئی جی فریال فرید سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ آئی جی پولیس محمد طاہر نے کہا کہ پولیس نے ہمیشہ اپنی ذمہ داری کو نبھاتے ہوئے امن کے قیام کو یقینی بنایا ہے کیونکہ دہشت گردوں اور تخریب کاروں نے بیرونی ایماء پر امن کو خراب کرنے کی کوشش کی ہے اس وقت ملک انتہائی نازک مرحلے سے گزر رہا ہے اور چند مفاد پرست عناصر سادہ لوح افراد کو ورغلا کر اپنے مذموم مقاصد کی تکمیل کیلئے بیرونی عناصر کے آلہ کار بنے ہوئے ہیں دہشتگردی کے واقعات سے معصوم انسانی جانیں تخریب کاروں کے ہاتھوں لقمہ اجل بن جاتے ہیں امن کی بحالی اور عوام کی جان و مال کے تحفظ کیلئے پولیس پر بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہیں اس لئے پولیس کو جدید اسلحہ، سازوسامان کے علاوہ پیشہ ورانہ تربیت خصوصاً انسداد دہشت گردی کی تربیت بہت ضروری ہے اے ٹی ایف کی تربیت کیلئے 2013ء سے قبل صوبے میں کوئی ٹریننگ سینٹر نہیں تھا اس لئے جوانوں کو اے ٹی ایف کی تربیت کیلئے ایم اسلام آباد بھجوایا جاتا تھا جس پر بھاری اخراجات ہوتے تھے اگست 2013ء میں بلوچستان حکومت نے کوئٹہ میں اے ٹی ایف ٹریننگ سکول کی منظوری دی جس سے اب تک 18 بیچ کورسز کا اجراء کیا جا چکا ہے جس میں 4134 جوان تربیت حاصل کر کے کوالیفائیڈ ہو کر اپنے اضلاع میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں 19 بیچ اے ٹی ایف کورسز کا آغاز 15 ستمبر 2025ء کو اور آج 124 جوان تربیت مکمل کر کے پاس آؤٹ ہو چکے ہیں اور وہ اپنے فرائض کی بجا آوری کو یقینی بنا کر عوام کی جان ومال کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے اپنی جان کی قربانی دینے سے دریغ نہیں کریں گے انہوں نے کہا کہ اے ٹی ایف ٹریننگ سکول کے آفیسران اور انسٹرکٹرز اور دیگر سٹاف مبارک باد کے مستحق ہیں صوبائی حکومت نے محکمہ پولیس کے جوانوں کی تربیت اور دیگر معاملات کی بہتری کیلئے بہت سے اقدامات اٹھائے ہیں اور آئندہ بھی پولیس کی سرپرستی جاری رکھے گی انہوں نے کہا کہ وقت اور حالات کے تناظر کو مد نظر رکھتے ہوئے پولیس کو دہشت گردی اور کریمنل عناصر کا مقابلہ کرنے کیلئے جدید تربیت کی فراہمی اور جدید ٹیکنالوجی، اسلحہ سازوسامان سے لیس کیا جا رہا ہے اس لئے مختلف تربیتی کورسز کروائے جا رہے ہیں کیونکہ فزیکل تربیت بنیادی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ ہم نے سنجیدگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے شفاف وژن کے ساتھ مستحکم عزم کے ذریعے پالیسی پر عمل پیرا ہو کر ٹیم ورک کے ساتھ کریمنل اور دہشت گردی کا مقابلہ کرنے کیلئے بارڈ پولیس اہلکار بنکر عوام کی خدمت کو یقینی بناتا ہے جس طرح اے ٹی ایف اور سی ٹی ڈی کریمنل عناصر کے خاتمے کے لیے کلیدی کردار ادا کر رہے ہیں اور انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں کئی گنا اضافہ ہوا ہے جس میں فورسز نے اپنا مثبت کردار ادا کیا ہے۔ پولیس کے استعداد کار کو بڑھانے کیلئے تمام دستیاب بروئے کار لا رہے ہیں 44 ہزار پولیس آفیسران اور اہلکاروں میں سے 1104 آفیسران اور اہلکاروں نے اپنی جان قربان کر کے شہادت کا رتبہ پا کر امن کے قیام کو یقینی بنایا ہے۔

بلوچستان میں خواتین آج بھی طبی سہولیات، معیاری تعلیم سے محروم ہیں، عبدالقادر

حکومت بلوچستان خواتین کی بہتری کو اپنی پالیسیوں کا مرکزی حصہ بنائے، سینیٹر

کوئٹہ / اسلام آباد (آن لائن) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے اپنے ایک خصوصی بیان میں کہا ہے کہ بلوچستان کی ترقی کا خواب اس وقت تک ادھورا رہے گا جب تک صوبے کی نصف آبادی، یعنی خواتین، کو صحت اور تعلیم کے بنیادی حقوق مکمل طور پر میسر نہیں آتے۔ پسماندہ اور دور دراز علاقوں میں رہنے والی خواتین آج بھی بنیادی...... بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

طبی سہولیات، معیاری تعلیم اور سماجی تحفظ سے محروم ہیں ایسے میں بلوچستان حکومت کے لئے ضروری ہے کہ وہ خواتین کی بہتری کو اپنی پالیسیوں کا مرکزی حصہ بنائے اور واضح اہداف مقرر کرے صحت کے شعبے میں سب سے پہلا قدم زچہ و بچہ صحت کی سہولیات کو بہتر بنانا ہونا چاہیے ہر ضلع میں مکمل طور پر فعال مدر اینڈ چائلڈ ہیلتھ سینٹرز کا قیام، لیڈی ہیلتھ ورکرز کی تعداد میں اضافہ، اور دیہی علاقوں میں موبائل میڈیکل یونٹس کی فراہمی ناگزیر ہے حکومت کو ہدف مقرر کرنا چاہیے کہ آئندہ پانچ برسوں میں زچگی کے دوران اموات کی شرح میں نمایاں کمی لائی جائے اور ہر حاملہ خاتون کو مفت طبی سہولت اور ادویات فراہم کی جائیں چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار نے مزید کہا ہے کہ تعلیم کے شعبے میں لڑکیوں کے لئے اسکولوں اور کالجوں کی تعداد بڑھانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 02 JAN 2026 Page No. 11

سہولیات میں اضافہ
وزیراعظم کا وژن

بلوچستان بزنس کمیونٹی کو ہر ممکن سہولت دینگے، سیکرٹری تجارت

بلوچستان میں پوٹینشل کی کمی نہیں، یہاں کی بزنس کمیونٹی کی ایمپاورمنٹ بارے تجاویز کو وزیراعظم شہباز شریف تک پہنچائیں گے، جواد پال

صوبے میں پیداواری شعبوں کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے، ایوان صنعت و تجارت، 19 جنوری کو ... [illegible]

[illegible]

بلال کاکڑ

بزنس فیسیلیٹیشن سینٹر کی فعالیت سے سرمایہ کاروں کے اعتماد میں اضافہ ہوگا

بی ایف سی کا قیام وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے وژن کی جانب اہم قدم، بزنس چیمبر میں بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کا اجلاس سے خطاب

[illegible]

عوام کو صحت کی سہولیات فراہم کی جائینگی، ڈی سی قلات

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 02 JAN 2026 Page No. 12

بلوچستان میں تمام کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز ”جسٹس آف پیس“ مقرر

فوجداری ضابطۂ کار 1898ء کی دفعات 22-A اور 22-B کے تحت کی گئی تقرریاں فوری نافذ العمل

جسٹس آف پیس پولیس کو ایف آئی آر درج کرنے، غیر قانونی گرفتاری و ہراسانی روکنے اور مشکوک اموات کا پوسٹ مارٹم کرانے کے مجاز ہوں گے

بیلہ (نامہ نگار) حکومت بلوچستان نے صوبے بھر میں عوام کو فوری قانونی ریلیف فراہم کرنے کیلئے تمام ڈویژنل کمشنرز، ڈپٹی کمشنرز، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنرز اور اسسٹنٹ کمشنرز کو ان کے متعلقہ دائرۂ اختیار میں جسٹس آف پیس مقرر کر دیا ہے۔ محکمہ داخلہ کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق یہ تقرریاں فوجداری ضابطۂ کار 1898ء کی دفعات 22-A اور 22-B کے تحت کی گئی ہیں جو فوری طور پر نافذ العمل ہوں گی۔ جسٹس آف پیس پولیس کو ایف آئی آر کے اندراج کا حکم دینے، غیر قانونی گرفتاری و ہراسانی روکنے، میڈیکل معائنہ اور مشکوک اموات کی صورت میں پوسٹ مارٹم کے احکامات جاری کرنے کے مجاز ہوں گے۔ نوٹیفکیشن میں ہدایت کی گئی ہے کہ مجسٹریٹ صاحبان اپنے اختیارات قانون کے مطابق استعمال کریں گے اور سرکاری یا نجی گاڑیوں پر مجسٹریٹ کا کوئی نشان استعمال نہیں کریں گے۔ یہ احکامات گورنر بلوچستان کی منظوری سے جاری کیے گئے ہیں۔ واضح رہے کہ پاکستان میں جسٹس آف پیس (JP) ایک آئینی عہدیدار ہوتا ہے۔ اس کے حامل عہدیدار کو Cr.P.C. سیکشن 22-A اور 22-B کے تحت اختیارات دیے جاتے ہیں تاکہ پولیس کے کردار کی نگرانی کی جا سکے اور عوام کے لیے انصاف کو یقینی بنایا جا سکے۔ ان کا بنیادی کام پولیس کی طرف سے معاملات نمٹانے میں ناکامی، تفتیش منتقل کرنے، یا بدانتظامی کی شکایات کو حل کرنا ہوتا ہے، اور وہ دستاویزات کی تصدیق یا شناختی سرٹیفکیٹ جاری کر سکتے ہیں۔ ان کے پاس انتظامی اور منیجری کی واجبات ہوتے ہیں تاکہ عوام کو جلد اور سستا انصاف فراہم ہو سکے۔

MASHRIQ QUETTA

ڈائریکٹر جنرل لیویز نے 31 اہلکاروں کو برطرف کردیا

لیویز اہلکار طویل عرصے سے چاغی میں اپنی ڈیوٹی سے مسلسل غیر حاضر تھے

دالبندین (این این آئی) ڈائریکٹر جنرل لیویز نے چاغی سے تعلق رکھنے والے 31 لیویز اہلکاروں کو برطرف کردیا۔ ذرائع کے مطابق مذکورہ اہلکار طویل عرصے سے اپنی .... بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

ڈیوٹی سے مسلسل غیر حاضر تھے، جس پر محکمانہ کارروائی کرتے ہوئے انہیں فورس سے فارغ کر دیا گیا۔ ذرائع کے مطابق ڈیوٹی سے غیر حاضری ایک سنگین خلاف ورزی ہے، اور فورس کے نظم و ضبط کو برقرار رکھنے کے لیے سخت اقدامات ناگزیر ہیں۔ لیویز فورس عوامی تحفظ اور امن و امان قائم رکھنے کے لیے ہمہ وقت سرگرم ہے، اس لیے غیر ذمہ دار اہلکاروں کے خلاف کارروائی ادارے کی ساکھ اور کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے ضروری ہے۔

کوئٹہ میں غیر قانونی ٹیوب ویلز لگانے پر مکمل پابندی ہے، ایم ڈی واسا

ایڈیشنل چیف سیکرٹری بلوچستان کی ہدایت پر غیر قانونی ٹیوب ویلز کیخلاف اقدامات کا آغاز

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ میں پانی کی مسلسل گرتی ہوئی سطح کے پیش نظر عوام الناس کے وسیع تر مفاد میں، ایڈیشنل چیف سیکرٹری کی ہدایت پر واسا نے غیر قانونی ٹیوب ویلز کے خلاف اقدامات کا آغاز۔ غیر قانونی ٹیوب ویلز لگانے پر مکمل پابندی، واسا مجسٹریٹ کی زیر نگرانی متعدد ٹیوب ویلز کے اوزار قبضے میں لے لئے گئے، غیر رجسٹرڈ کمپنیوں .... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

کے خلاف مقدمات درج، این او سی کے بغیر سرکاری و غیر سرکاری ٹیوب ویلز لگوانے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائیگی، تمام ایسی واٹر سپلائرز جن کے پاس این او سی نہ ہو غیر قانونی ہیں، فوری طور پر سیل کیا جائے گا، واسا ٹیوب ویلز کے قریب لگنے والے غیر قانونی ٹیوب ویلز کے خلاف ایکشن لیا جائیگا، عوام الناس تعاون کریں اور بروقت اطلاع دیں، محکمہ پولیس سے غیر قانونی ٹیوب ویلز لگانے والوں کے خلاف مقدمات میں تاخیر نہ کرنے کی اپیل، ایم ڈی واسا مجیب الرحمان کاکڑ کا اعلامیہ جاری۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 3 Dated: 02 JAN 2026 Page No. 13

MASHRIQ QUETTA

حکومت ملازمین کے آئینی و قانونی مطالبات ناجائز قرار دے رہی ہے، مولانا عبدالواسع

ملازمین کے مطالبات مسلسل التوا، انتظامی تساہل اور غیر موثر حکمت عملی کی نذر، مسائل مزید پیچیدہ ہوتے جا رہے ہیں، صوبائی امیر جمعیت

جے یو آئی کی قیادت نے صوبے کے اجتماعی مفاد کو مقدم رکھتے ہوئے بردباری، وقار اور سیاسی ذمہ داری کا مظاہرہ کیا

حکومت ملازمین کے جائز مطالبات سنجیدگی، دیانت داری اور عملی تدبیر کے ساتھ فوری حل کرے

کوئٹہ (آن لائن) امیر جمعیت علماء اسلام بلوچستان، سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ اس وقت صوبہ بلوچستان جن سنگین اور غیر معمولی حالات سے دوچار ہے وہ پوری شعور شہری کیلئے ...

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

گوادر میں جاری منصوبے جلد پایۂ تکمیل تک پہنچائے جائیں، مولانا ہدایت الرحمن

جی ڈی اے کے ترقیاتی منصوبوں کی بدولت شہر میں نکاسی آب کا نظام نمایاں طور پر بہتر رہا، امیر جماعت اسلامی

گوادر (خ ن) رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان اور ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی معین الرحمان خان کی سربراہی میں جی ڈی اے کے ترقیاتی منصوبوں سے متعلق پروگریس ریویو میٹنگ منعقد ہوا۔ اجلاس میں چیف انجینئر جی ڈی اے ... نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران رکن صوبائی اسمبلی کو جی ڈی اے کے جاری ترقیاتی منصوبوں سے ...

بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 02 JAN 2026 Page No. 14

زور زور کی حکومت عوام سے جینے کا حق بھی چھین رہی ہے، پشتونخوا میپ

بزار گنجی میں مارکیٹوں، گوداموں، دکانوں پر چھاپے اور مال ضبط کرنے کا مقصد عوام کو فاقہ کشی میں مبتلا کرنا ہے، عبدالقہار خان ودان

حکومتی اقدامات تاجروں کو تجارت سے بیزار کرنے کے مترادف ہیں، سید شراف آغا، مجید خان اچکزئی، محترمہ سید انگہ لونی، کبیر افغان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان، سینئر نائب صدر وضلع کوئٹہ کے سیکرٹری سید شراف آغا، صوبائی نائب صدر مجید خان اچکزئی، صوبائی نائب صدر محترمہ وزانگہ لونی، صوبائی جنرل سیکرٹری کبیر افغان اور دیگر صوبائی ایگزیکٹیوز نے اپنے مشترکہ بیان میں مسلط حکومت کی جانب سے کوئٹہ کے علاقہ بزار گنجی میں تجارتی مراکز پر چھاپوں کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ زور زور کی حکومت معاشی قتل عام پر مبنی اقدامات کے ذریعے عوام سے جینے کا حق چھین رہی ہے گزشتہ شب ...... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

بزار گنجی کے مختلف علاقوں میں بھاری فورسز کے ہمراہ مارکیٹوں، گوداموں، دکانوں پر چھاپے مارنے، تاجروں، مزدوروں پر سیدھی فائرنگ کرنے، کروڑوں روپے کا مال ضبط کرنا دراصل پہلے سے تباہ حال معاشی صورتحال کو مزید تباہ کرکے عوام کو فاقہ کشی کا شکار بنانا اور دو وقت کی روٹی کا محتاج بنانا ہے اس سے پہلے بھی نیو اڈہ، مٹی مارکیٹ، پیچ مارکیٹ، ڈبل روڈ، زرغون روڈ، کاسی روڈ اور دیگر علاقوں میں چھاپوں کے ذریعے مال ضبط کیا گیا اور گیس شدہ سامان کو ضبط کرنے پر تاجروں نے احتجاج بھی کیا تھا کراچی، لاہور، فیصل آباد ملک کے مختلف شہروں سے اشیاء، خوراک، ضروریات و دیگر سامان شاہراہوں پر پولیس کی لوٹ مار کے بعد کوئٹہ بزار گنجی پہنچ جاتا ہے اور پھر کوئٹہ شہر اور صوبے کے دیگر اضلاع میں اسے پہنچایا جاتا ہے اگر چہ یہ سامان غیر قانونی ہے تو حکومت اسے بارڈر، ایئرپورٹ اور شاہراہوں پر موجود سینکڑوں چیک پوسٹوں، ناکوں پر کیوں نہیں روکتی؟ تمام شاہراہوں پر کرپشن وکمیشن کے بعد گوداموں، مارکیٹوں پر چھاپے مار کر اسے غیر قانونی مال قرار دینا اور ضبط کرنا دراصل کرپشن وکمیشن کو جاری رکھنا اور تاجروں کو تجارت سے بیزار کرنے کے مترادف ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ بارڈر ٹریڈ کی بندش نے تمام صوبے بالخصوص پشتون اضلاع کے عوام کو شدید مشکلات سے دوچار کیا اور ہزاروں خاندانوں کو نان شبینہ کا محتاج بنایا گیا ہے اور لاکھوں نوجوان بیروزگاری سے دوچار ہیں صوبے میں کوئی صنعتی زون نہ ہی بڑے کارخانے موجود ہیں جہاں نوجوان مزدوری کرکے اپنے بچوں کی کفالت کرسکے پیٹرول پمپس بند کردیئے گئے، زرنج رکشوں پر پابندی عائد، شور وم پر چھاپے مارے جارہے ہیں، شہر بھر میں ٹریفک پولیس کی لوٹ مار جاری ہے، تجاوزات کے نام پر میٹرو پولیٹن کارپوریشن کوئٹہ، ضلعی انتظامیہ، اور ٹریفک پولیس تاجروں، دکانداروں، ریڑھی بانوں اور شہریوں کو تنگ وہراساں کرنے، مال ضبط کرنے، تھانوں میں بند کرنے، رشوت کے عوض دوبارہ چھوڑنے، ان کی تضحیک، تذلیل کرنے، عزت نفس مجروح کرنے جیسے ناروا اقدامات کو مسلسل جاری رکھے ہوئے ہیں

پشتونخوا نیپ کا بجلی وگیس کی بندش کیخلاف مظاہرہ، کوئٹہ کو لوڈشیڈنگ سے مستثنیٰ قرار دینے کا مطالبہ

بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ اور گیس کی عدم فراہمی کے باعث لوگ مشکلات سے دوچار ہیں جو ناقابل برداشت ہے، نصر اللہ زیرے، نداسنگر

یکم جنوری سے احتجاجی تحریک کا آغاز ہوچکا جو بھرپور انداز میں جاری رکھی جائے گی، پریس کلب کوئٹہ کے سامنے مظاہرے سے رہنماؤں کا خطاب

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی صدر نصر اللہ خان زیرے اور صوبائی آفس سیکرٹری نداسنگر نے کہا ہے کہ پارٹی کے زیر اہتمام کیسکو کے ناروا طرز عمل، بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ اور گیس کی بندش اور چیک پوسٹوں پر عوام سے توہین آمیز سلوک اور پیٹرول کے کاروبار کی بندش کے خلاف جاری احتجاجی تحریک کے پہلے مرحلے کے تحت کوئٹہ پریس کلب کے سامنے بھرپور احتجاجی مظاہرہ کیا گیا مظاہرے میں پارٹی کے مرکزی سینئر سیکرٹری سید عبدالقادر آغا ایڈووکیٹ، مرکزی سیکرٹری اطلاعات محمد عیسیٰ روشان، صوبائی سیکرٹری فقیر خوشحال کاسی، صوبائی ایگز...... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

یکٹیوز عبدالرزاق خان بڑیچ، رحمت اللہ صابر، علی محمد ترین، محمود ریاض، فیاض خان، عمداللہ خان بڑیچ، سید احسان آغا سمیت پارٹی کے سینکڑوں کارکنوں اور عوام نے بڑی تعداد نے شرکت کی مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ جو صوبے کا دارالخلافہ اور جس کی آبادی کم وبیش چالیس لاکھ نفوس پر مشتمل ہے، شدید سردی کے اس موسم میں بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ اور گیس کی عدم فراہمی کے باعث لوگ اذیت اور مشکلات کا سامنا کررہے ہیں وہ ناقابل برداشت ہے اس سے قبل کوئٹہ پریس کلب کے سامنے پارٹی کے کارکنان نے بلند آواز میں کوئٹہ میں بجلی کی لوڈشیڈنگ نامنظور، گیس کی بندش نامنظور کے فلک شگاف نعرے لگائے اور حکومت، اوگرا اور کیسکو سے مطالبہ کیا کہ کوئٹہ سمیت پورے صوبے میں بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ کا فوری خاتمہ کیا جائے مقررین نے کہا کہ کوئٹہ کے تمام علاقوں میں سرد موسم کے دوران بجلی وگیس کا نہ ہونا کسی عذاب سے کم نہیں انہوں نے کہا کہ 1950 کی دہائی میں صوبے کے علاقے سوئی اور بعد ازاں زرغون غر میں گیس دریافت ہوئی، جس کے بعد ملک کے طول وعرض میں گیس کی فراہمی ممکن بنائی گئی، مگر افسوسناک امر یہ ہے کہ آج بھی ہمارے صوبے کے چند اضلاع کے سوا بیشتر اضلاع گیس جیسی بنیادی سہولت سے محروم ہیں انہوں نے مزید کہا کہ گیس کی لوڈشیڈنگ کے باعث عوام کو شدید مشکلات اور اذیت کا سامنا ہے، جبکہ بجلی کی صورتحال بھی نہایت تشویشناک اور ناپید ہوتی جارہی ہے۔ مقررین نے کہا کہ کیسکو نے صوبہ بھر میں بجلی کے انفراسٹرکچر کو دانستہ طور پر تباہ کیا ہے، متعدد فیڈرز مکمل طور پر ختم کردیئے گئے ہیں، بجلی کے پولز سے تاریں اتاری گئی ہیں انہوں نے مطالبہ کیا کہ فی الفور گیس اور بجلی کی لوڈشیڈنگ کا خاتمہ کیا جائے اور عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کی جائیں اس سلسلے میں انہوں نے اعلان کیا کہ پارٹی کی احتجاجی تحریک کا آغاز یکم جنوری 2026ء سے ہوچکا ہے، جبکہ 2 جنوری کو مسلم باغ اور دیگر اضلاع میں بھی کیسکو کے خلاف، چیک پوسٹوں پر عوام کے ساتھ ناروا سلوک، تذلیل آمیز رویوں اور پیٹرول کے کاروبار کی بندش کے خلاف احتجاجی تحریک بھرپور انداز میں جاری رکھی جائے گی مقررین نے مطالبہ کیا کہ پشتونخوا نیپ ضلع پی بی کے سینئر معاون سیکرٹری انجینئر صادق خان خٹک جنہیں 25 مئی 2025ء کو اغوا کیا گیا ہے انہیں فی الفور بازیاب کیا جائے اور فیڈرل لیویز فورس کے ملازمین کے مطالبات فی الفور تسلیم کئے جائیں جائے اور ایئرپورٹ روڈ کوئٹہ سے اغوا بچے کو جلد بازیاب کرایا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 41   Dated: 02 JAN 2026   Page No. 16

اینٹی کرپشن نے عدالت سے سزایافتہ پٹواری کو سریاب روڈ سے گرفتار کر لیا

کارروائی خفیہ اطلاع پر کی گئی، دیگر دو پٹواری موقع سے فرار، گرفتاری کیلئے چھاپے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ کوئٹہ نے عدالت سے سزا یافتہ پرائیویٹ پٹواری کو سریاب روڈ سے گرفتار کر لیا جبکہ دو پٹواری فرار ہو گئے اینٹی کرپشن ذرائع کے مطابق ڈی جی اینٹی کرپشن نصیب اللہ کاکڑ کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ اینٹی کرپشن کو مطلوب عدالت سے سزا یافتہ پرائیویٹ پٹواری رجب علی دو دیگر پٹواریوں محبوب اور اللہ ڈینہ کے ہمراہ سریاب روڈ پر پارٹی کے ساتھ لین دین کر رہا ہے جس پر ڈی جی نے ٹیم کو گرفتار کرنے کی ہدایت کی ٹیم نے گزشتہ روز سریاب روڈ پر کارروائی کرتے ہوئے رجب علی کو گرفتار کر لیا تاہم دیگر دو پٹواری موٹر سائیکل پر فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے ذرائع نے بتایا کہ گرفتار ملزم کو اسپیشل جج اینٹی کرپشن بدعنوانی، کوئٹہ نے سزا سنائی تھی جس کے خلاف ملزم نے بلوچستان ہائی کورٹ سے رجوع کیا تھا تاہم بلوچستان ہائی کورٹ نے اسپیشل جج اینٹی کرپشن بدعنوانی، کوئٹہ کے فیصلے کو برقرار رکھا ہے، جس کے تحت چار ملزمان کو مجرم قرار دیتے ہوئے قید کی سزا سنائی گئی تھی تاہم ملزمان مفرور تھے ذرائع نے بتایا کہ سزا یافتہ مزید تین پٹواریوں کی گرفتاری کیلئے ٹیم چھاپے مار رہی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

سبی اور پنجگور میں دھماکے 4 افراد جاں بحق 5 زخمی جھل مگسی میں 2 قتل

سبی کے علاقے جینک چوک کے قریب گرلز ہائی سکول کی دیوار کے قریب زوردار دھماکہ کیا گیا، شہری خوفزدہ

پنجگور میں نامعلوم ملزمان نے ایک گھر کو دھماکہ خیز مواد اور دستی بم سے اڑا دیا، نعشیں اور زخمی ہسپتال منتقل

جھل مگسی کے علاقے نواب محلہ میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے فائرنگ کر کے عبدالستار اور اللہ بخش کو قتل کر دیا

کوئٹہ، سبی (سٹی رپورٹر، نامہ نگار) سبی کے علاقے جینک چوک کے قریب دھماکے کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق اور 4 زخمی ہو گئے۔ دھماکے سے علاقے میں خوف....... بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

و ہراس پھیل گیا دھماکے کی اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس، بم ڈسپوزل اسکواڈ موقع پر پہنچ گیا زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ پولیس کے مطابق سبی کے علاقے جینک چوک کے قریب گرلز ہائی سکول کی دیوار کے قریب زوردار دھماکہ ہوا جس کے نتیجے میں ایک شخص محمد وفا جاں بحق جبکہ نعیم، ثناء اللہ، رمضان اور ایان زخمی ہو گئے۔ دھماکے سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا اور نزدیکی عمارتوں کے شیشے ٹوٹ گئے۔ دھماکے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور بم ڈسپوزل اسکواڈ اور سیکورٹی فورسز کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں جنہوں نے زخمیوں اور نعش کو ہسپتال منتقل کر دیا نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئی۔ تاہم دھماکے کی نوعیت بم ڈسپوزل اسکواڈ کی ٹیمیں معلوم کر رہی ہے۔ مزید کارروائی سبی انتظامیہ کر رہی ہے۔ پنجگور میں نامعلوم ملزمان کی جانب سے ایک گھر کو دھماکہ خیز مواد اور دستی بم سے اڑا دیا گیا جس کے نتیجے میں ایک گاڑی بھی تباہ ہو گئی اور 3 افراد جان سے گئے ایک شخص زخمی ہوا ذرائع کے مطابق گزشتہ روز پنجگور کے علاقے گوارگو میں ناگری کے مقام پر نامعلوم ملزمان کی جانب سے زاہد نامی شخص کے گھر پر دستی بموں اور دھماکہ خیز مواد سے حملہ کیا گیا اور ایک گاڑی کو بھی جلایا گیا جس میں زاہد، یوسف اور جاسم جاں بحق ہوئے جبکہ ایک شخص عبدالقدوس کے زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مقامی انتظامیہ اور سیکورٹی فورسز کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور علاقے کو گھیرے میں لیکر نعشوں اور زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا مزید کارروائی مقامی پولیس کر رہی ہے۔ جھل مگسی کے علاقے میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے فائرنگ کر کے 2 افراد کو قتل کر دیا اور فرار ہو گئے پولیس کے مطابق گزشتہ روز جھل مگسی کے علاقے نواب محلہ میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے فائرنگ کر کے عبدالستار اور اللہ بخش کو قتل کر دیا اور فرار ہو گئے واقعہ سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی نعشیں ہسپتال منتقل کر دی گئیں نعشیں ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئیں۔ مزید کارروائی مقامی انتظامیہ کر رہی ہے۔

مختلف شہروں میں منشیات اسمگلنگ کے خلاف کریک ڈاؤن جاری

23 کروڑ 13 لاکھ سے زائد مالیت کی 198.15 کلوگرام منشیات برآمد

انسداد منشیات ایکٹ 1997 کے تحت مقدمات درج کر کے تحقیقات کا آغاز کر دیا

کوئٹہ (نیوز ڈیسک) اے این ایف کا تعلیمی اداروں کے اطراف اور ملک کے مختلف شہروں میں منشیات اسمگلنگ کے خلاف کریک ڈاؤن جاری ہے۔ 6 کارروائیوں کے دوران خاتون سمیت 3 ملزمان گرفتار کیے گئے جبکہ کارروائیوں میں 23 کروڑ 13 لاکھ سے زائد مالیت کی 198.15 کلوگرام منشیات برآمد ہوئیں۔ تعلیمی اداروں میں کارروائیاں کی گئیں جس میں سائٹ ایریا کراچی میں یونیورسٹی کے قریب سے 4.4 کلوگرام چرس....... بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

برآمد ہوئی۔ دیگر کارروائیوں میں علامہ اقبال ایئرپورٹ کے کارگو شیڈ میں بحرین جانے والے پارسل میں کپڑوں سے 122 گرام آئس برآمد اور کامرہ روڈ اٹک پر خاتون کے قبضے سے 1 کلوگرام چرس برآمد ہوئی اور ملزمہ گرفتار کر لی گئی۔ لاہور میں ہوٹل کے قریب موٹر سائیکل سوار ملزم کے قبضے سے 530 گرام ویڈ برآمد جبکہ پی ڈبلیو ڈی روڈ اسلام آباد کے قریب ملزم کے قبضے سے 2 گرام کوکین برآمد ہوئی۔ خوشاب بائی پاس ڈسٹرکٹ کوئٹہ سے 192 کلوگرام ہیروئن برآمد ہوئی۔ کارروائیوں کا انسداد منشیات ایکٹ 1997 کے تحت مقدمات درج کر کے تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

2026ء کے آغاز پر قلعہ عبداللہ میں 2 افراد ہلاک

حادثے میں نوجوان اور معمولی تکرار پر فائرنگ سے 1 شخص موقع پر جاں بحق

قلعہ عبداللہ (نامہ نگار) 2026ء کا آغاز پر قلعہ عبداللہ میں دو افراد ہلاک جبکہ چار زخمی ہو گئے اطلاعات کے مطابق کوئٹہ چمن شاہراہ میزئی اڈہ کے قریب دو موٹر سائیکلوں کے درمیان تصادم سے ایک جوان موقع پر جاں بحق جبکہ تین افراد شدید زخمی ہو گئے جنہیں ٹراما سینٹر میزئی اڈہ منتقل کر دیا زخمیوں کو سول ہسپتال کوئٹہ منتقل کر دیا گیا ہلاک ہونے والے....... بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر

جوان کی شناخت نہ ہو سکی ایک اور اطلاع کے مطابق گلی بدوان میں معمولی تکرار پر فائرنگ سے ایک شخص موقع پر جاں بحق ہو گئے جن کی شناخت نظر گل افغانی کے نام سے ہوئی ہے جبکہ فائرنگ سے ایک راہگیر عورت بھی زخمی ہو گئی۔

INTEKHAB QUETTA

اوتھل میں ڈاکو گھر سے 15 تولہ سونا اور قیمتی سامان لوٹ کر فرار

ملزمان نے اسلحہ کے زور پر یرغمال بنایا اور اطمینان سے لوٹ مار کرتے رہے، اہل خانہ

اوتھل (نمائندہ انتخاب) اوتھل کے شہری ڈاکوؤں کے ریڈار پر آ گئے ڈکیتی کی ایک اور واردات، اسلحے کے زور پر چار افراد رحیم بخش بروہی نامی شخص کے گھر میں گھس کر 15 تولہ سونا اور نقدی و دیگر سامان لوٹ کر فرار ہو گئے بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب اوتھل کے نواحی علاقے موضع ساکا گوٹھ کے رہائشی رحیم بخش بروہی نامی شخص کے گھر میں ڈکیتی کی ایک اور سنگین واردات پیش آئی جہاں چار ڈاکو اسلحے کے زور پر گھر میں گھس آئے اور اہل خانہ کو یرغمال بنا کر 15 تولہ سونا، نقدی، موبائل فونز اور دیگر قیمتی سامان لوٹ کر بقیہ نمبر 4 صفحہ 5 پر

باآسانی فرار ہو گئے اہل خانہ کے مطابق ڈاکو نہایت اطمینان اور سکون کے ساتھ گھر کی تلاشی لیتے رہے اور الماریوں، صندوقوں اور دیگر مقامات سے سونا، نقدی اور قیمتی اشیا سمیٹتے رہے جبکہ متاثرہ خاندان خوف کے باعث مزاحمت کرنے سے قاصر رہا سامان کی مالیت تقریباً 75 لاکھ روپے کے قریب بتائی جا رہی ہے واردات کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی تاہم تاحال ملزمان کی گرفتاری عمل میں نہ آ سکی جس پر علاقہ مکینوں میں شدید تشویش پائی جا رہی ہے شہریوں کا کہنا ہے کہ اوتھل اور گردونواح میں آئے روز ڈکیتی، چوری اور راہزنی کی وارداتیں معمول بنتی جا رہی ہیں جبکہ لسبیلہ پولیس جرائم کی روک تھام میں مکمل طور پر ناکام دکھائی دیتی ہے عوام کا کہنا ہے کہ مسلسل بڑھتے جرائم کے باعث وہ خود کو غیر محفوظ محسوس کر رہے ہیں اور رات کے وقت گھروں میں بھی خوف کے سائے منڈلاتے رہتے ہیں مقامی افراد نے شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آئے روز ڈکیتی جیسی سنگین وارداتیں لسبیلہ پولیس کی کارکردگی پر بھی سوالات کھڑے کر رہی ہیں شہریوں کا مطالبہ ہے کہ پولیس گشت میں اضافہ کرے، جرائم پیشہ عناصر کے خلاف مؤثر کارروائی عمل میں لائے اور عوام کو تحفظ فراہم کرنے میں اپنا کردار ادا کرے۔ علاقہ مکینوں اور عوامی حلقوں نے اعلیٰ پولیس حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ ساکا گوٹھ میں ہونے والی اس واردات کا فوری نوٹس لیا جائے ملزمان کو گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے اور اوتھل میں امن و امان کی صورتحال بہتر بنانے کے لیے ٹھوس اور عملی اقدامات کیے جائیں تاکہ شہری سکون اور تحفظ کے ساتھ اپنی زندگی گزار سکیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 02 JAN 2026 Page No. 16

یونین کونسل 44 وارڈ 2 کا علاقہ کچرہ کنڈی بن چکا ہے، علاقہ مکین

جگہ جگہ کچرے کے ڈھیر، نالیاں بند، ابلتے گٹروں کا پانی سڑکوں پر بہہ رہا ہے

مفتی عبدالغفار، مطیع اللہ آغا، حیات اللہ مبلغ، فیض اللہ اچکزئی، عبداللہ توتی کی مشرق سے بات چیت

کوئٹہ (ابہا رپورٹر) حلقہ پی بی 41 یونین کونسل 44 وارڈ نمبر 2 مشان آباد شیخ چوک و ملحقہ علاقے گندگی کے ڈھیر بن چکی ہے۔ ان علاقوں میں جگہ جگہ کچرے کے ڈھیر کے علاوہ نالیاں بھی بند ہیں، نالیوں اور ابلتے گٹروں کا پانی نہ صرف سڑکوں پر بہہ رہا ہے بلکہ ایک تالاب بن چکا ہے۔ مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کرتے ہوئے علاقے کے معتبرین اور علاقہ مکین مفتی عبدالغفار، مطیع اللہ آغا، حیات اللہ مبلغ، فیض اللہ اچکزئی، عبداللہ توتی ودیگر نے بتایا ہے کہ علاقے میں گندگی کے متعلق جو مسائل ہیں بار بار صفا پروجیکٹ والوں سے رابطہ کیا ہے صرف زبانی کلام کرکے طفل تسلیاں دی جاتی ہیں مہینوں مہینوں سے ان علاقوں کا [illegible] حکام نے وزٹ کیا ہے اور نہ ہی صفائی عملہ آئی ہے، انہوں نے بتایا کہ اب صفائی کا عمل بھی اثر رسوخ کی بنیاد پر کی جاتی ہے، لیکن اس میں حکومت بلوچستان کروڑوں روپے ٹینڈر کرکے متعلقہ پروجیکٹ حکام کو دی جاتی ہے بطور رقوم خرچ کرنے کے باوجود کسی بھی علاقے کی صفائی اطمینان بخش نہیں ہے لہذا ہمارا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان اور دیگر اعلیٰ حکام سے اپیل ہے کہ حلقہ پی بی 41 یونین کونسل 44 مشان آباد و دیگر علاقوں کا خود وزٹ کرکے لوگوں سے ان کے مسائل معلوم کریں، اور ان مسائل کو عملی بنیادوں پر حل کرائی جائے تاکہ لوگوں میں پائی جانے والی بے چینیوں کا خاتمہ ممکن ہوسکے۔ بصورت دیگر مشان آباد کے تمام سیاسی جماعتوں کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھے کرکے سخت سے سخت احتجاج کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔

بلوچستان میں شدید سردی کی لہر، کوئٹہ میں گیس غائب، شہری پریشان

عوام گیس نہ ہونے کی وجہ سے وہ مہنگی ایل پی جی، لکڑی اور دیگر متبادل ذرائع استعمال کرنے پر مجبور

بجلی کے بھی اضافی بل گھریلو اخراجات میں اضافہ ہوگیا، حکومت گیس بجلی کے مسائل حل کرے، شہری

کوئٹہ (اے این این) کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف اضلاع میں حالیہ بارش اور بالائی علاقوں میں برف باری کے بعد سردی کی شدت میں نمایاں اضافہ ہوگیا ہے، اگرچہ بارش اور برف باری کا سلسلہ ختم گیا ہے، تاہم سرد موسم کے ساتھ گیس کی عدم فراہمی نے عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ کردیا ہے۔ کوئٹہ، زیارت، پشین، قلعہ عبداللہ، مستونگ اور گردونواح کے علاقوں میں درجہ حرارت میں مسلسل کمی ریکارڈ کی جارہی ہے، جس کے باعث معمولات زندگی متاثر ہورہے ہیں۔ شدید سردی میں گیس کی بندش کے باعث شہریوں کو کھانا پکانے اور گھروں کو گرم رکھنے میں شدید دشواری کا سامنا ہے۔ عوام کا کہنا ہے کہ گیس نہ ہونے کی وجہ سے وہ مہنگی ایل پی جی، لکڑی اور دیگر متبادل ذرائع استعمال کرنے پر مجبور ہیں، جس سے گھریلو اخراجات میں اضافہ ہوگیا ہے۔ غریب اور متوسط طبقہ شدید پریشانی میں مبتلا ہے جبکہ کاروباری سرگرمیاں بھی متاثر ہو رہی ہیں۔ شہریوں نے حکومت اور متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ سردی کے اس شدید موسم میں گیس کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے اور فوری اقدامات کیے جائیں تاکہ عوام کو ریلیف مل سکے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق بارش اور برف باری کا حالیہ سلسلہ ختم ہو چکا ہے، تاہم آئندہ چند روز تک سردی کی شدت برقرار رہنے کا امکان ہے، جس کے پیش نظر شہریوں کو احتیاط برتنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 02 JAN 2026 Page No. 17

اوستہ محمد کے کئی علاقے کئی برس سے بجلی کی سہولت سے محروم

2021 میں بجلی کے کھمبے گرنے کے بعد تاحال نہ تو انہیں دوبارہ نصب کیا گیا اور نہ ہی بجلی کی فراہمی بحال ہو سکی

بجلی نہ ہونے کے باعث طلبہ کی تعلیمی سرگرمیاں بری طرح متاثر ہو رہی ہیں، گھریلو معمولات درہم برہم ہیں

اوستہ محمد (آئی این پی) اوستہ محمد کے نواحی علاقے گوٹھ سردار محمد جان پندرانی، یونین کونسل قبولہ گزشتہ پندرہ برس سے بجلی جیسی بنیادی سہولت سے محروم ہے۔ علاقہ مکینوں کے مطابق سال 2021 میں بجلی کے کھمبے گرنے کے بعد تاحال نہ تو انہیں دوبارہ نصب کیا گیا اور نہ ہی بجلی کی فراہمی بحال ہو سکی، جس کے باعث عوام شدید ذہنی و معاشی مشکلات کا شکار ہیں گوٹھ سردار محمد جان پندرانی کے رہائشیوں نے میڈیا (بقیہ نمبر 6 صفحہ نمبر 5 پر)

سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یہ نہایت افسوسناک اور تشویشناک امر ہے کہ گوٹھ کے گرد و نواح کے تمام علاقوں میں بجلی دستیاب ہے، تاہم یونین کونسل قبولہ اوستہ محمد کے اس گوٹھ کو مسلسل نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ گزشتہ کئی برسوں سے واپڈا انتظامیہ اور منتخب عوامی نمائندوں نے اس سنگین مسئلے کے حل کے لیے کوئی سنجیدہ اقدام نہیں کیا، جس کے باعث علاقہ مکین آج بھی بنیادی سہولت سے محروم ہیں۔ علاقہ مکینوں نے بتایا کہ بجلی نہ ہونے کے باعث طلبہ کی تعلیمی سرگرمیاں بری طرح متاثر ہو رہی ہیں، گھریلو معمولات درہم برہم ہیں جبکہ شدید گرمی کے موسم میں مشکلات میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے۔ جدید دور میں بھی اندھیرے میں زندگی گزارنا متعلقہ اداروں کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے۔ عوامی حلقوں نے علاقے کے ایم پی اے سردارزادہ فیصل خان جمالی، حکومت بلوچستان اور وفاقی وزیر برائے توانائی و پانی سے مطالبہ کیا ہے کہ گوٹھ سردار محمد جان پندرانی، یونین کونسل قبولہ اوستہ محمد پر فوری توجہ دی جائے، بجلی کے گرے ہوئے کھمبے دوبارہ نصب کر کے بجلی کی فراہمی بحال کی جائے تاکہ متاثرہ عوام سکھ کا سانس لے سکیں اور معمولات زندگی بحال ہو سکیں۔

Baakhabar Quetta

سیٹلائٹ ٹاؤن اور عبداللہ ٹاؤن میں گیس پریشر شدید کم، شہریوں کو سردی میں شدید مشکلات

منتخب نمائندوں کی غفلت، عوام خود کو تحفظ اور بنیادی سہولیات سے محروم محسوس کر رہے ہیں

کوئٹہ (پ ر) سیٹلائٹ ٹاؤن اور عبداللہ ٹاؤن میں طویل عرصے سے گیس پریشر نہ ہونے کے باعث عوام شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ صبح اور شام کے اوقات میں گیس کی مکمل کمی نے نہ صرف کھانا پکانے، پانی گرم کرنے اور دیگر گھریلو ضروریات کو مفلوج کر دیا ہے بلکہ شدید سردی کے موسم میں شہریوں کے لیے خود کو محفوظ رکھنے کے متبادل ذرائع بھی محدود ہو گئے ہیں۔ اہل علاقہ کا کہنا ہے کہ بارہا شکایات درج کروانے کے باوجود سوئی سدرن گیس کمپنی نے کسی سنجیدہ اقدام سے کام نہیں لیا۔ نہ تکنیکی عملہ علاقے کا دورہ کر رہا ہے اور نہ گیس پریشر کی بحالی کے لیے کوئی واضح ٹائم فریم دیا گیا، جس سے شہریوں میں اضطراب اور بے چینی پائی جا رہی ہے۔ علاقہ مکینوں نے منتخب ایم پی اے کی خاموشی پر بھی تشویش کا اظہار کیا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ عوامی مسائل کے حل میں منتخب نمائندے کی غیر موجودگی سے شہری امیدوں سے محروم ہو گئے ہیں۔ شدید سردی میں بچوں، بزرگوں اور خواتین کو زیادہ مشکلات کا سامنا ہے، جبکہ متبادل ذرائع جیسے لکڑی، ایل پی جی اور بجلی مہنگے اور اکثر ناقابل رسائی ہیں۔ علاقہ مکینوں نے اعلیٰ حکام، سوئی سدرن گیس کمپنی اور منتخب نمائندوں سے فوری مطالبہ کیا ہے کہ گیس پریشر کی بحالی کو یقینی بنایا جائے، تکنیکی خرابیوں کو فوراً دور کیا جائے اور عوام کو مزید مشکلات سے بچایا جائے، بصورت دیگر شہری احتجاج کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔ نہ تکنیکی عملہ علاقے کا دورہ کر رہا ہے اور نہ گیس پریشر کی بحالی کے لیے کوئی واضح ٹائم فریم دیا گیا، جس سے شہریوں میں اضطراب اور بے چینی پائی جا رہی ہے۔ علاقہ مکینوں نے منتخب ایم پی اے کی خاموشی پر بھی تشویش کا اظہار کیا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ عوامی مسائل کے حل میں منتخب نمائندے کی غیر موجودگی سے شہری امیدوں سے محروم ہو گئے ہیں۔ شدید سردی میں بچوں، بزرگوں اور خواتین کو زیادہ مشکلات کا سامنا ہے، جبکہ متبادل ذرائع جیسے لکڑی، ایل پی جی اور بجلی مہنگے اور اکثر ناقابل رسائی ہیں۔ علاقہ مکینوں نے اعلیٰ حکام، سوئی سدرن گیس کمپنی اور منتخب نمائندوں سے فوری مطالبہ کیا ہے کہ گیس پریشر کی بحالی کو یقینی بنایا جائے، تکنیکی خرابیوں کو فوراً دور کیا جائے اور عوام کو مزید مشکلات سے بچایا جائے، بصورت دیگر شہری احتجاج کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 02 JAN 2026 Page No. 18

بلوچستان میں 664 نئے سکولوں کا قیام

گزشتہ روز چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت صوبے میں اسٹریٹجک ترقیاتی منصوبوں پر پیشرفت کے حوالے سے جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری نے اسٹریٹیجک پراجیکٹس میں تیزی لانے اور گورننس کو مزید بہتر بنانے کیلئے اقدامات کی حمایت اور صوبے کی مجموعی ترقی و معیار زندگی کو بہتر بنانے کیلئے ترقیاتی منصوبوں کی رفتار تیز رفتار ٹریکنگ پر ڈالنے پر زور دیا۔ انہوں نے ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ وقت پر تکمیل کو یقینی بنانے اور ان منصوبوں کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ کرنے کی بھی ہدایت کی۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ صوبائی حکومت نے صوبے میں 664 نئے سکولز کھولے ہیں جس کے باعث بچوں کو اندراج میں اضافہ ہوا ہے اور 45000 بچوں نے ان سکولوں میں داخلہ لیا ہے اگلے ماہ 600 مزید سکولز کھولے جائینگے۔ اس کے علاوہ سٹریٹیجک منصوبوں میں سڑکوں کے نیٹ ورکس رواں سال پہلے مرحلے میں 8 ٹائنز کو سولر سسٹم کے ذریعے بجلی کی فراہمی، کمانڈ ایریا ڈویلپمنٹ 8 شہروں کیلئے سیف سٹی پراجیکٹ، میونسپل سروسز بہتر کرنے، عوام کی شکایات کے ازالے کا طریقہ کار 3000 سکولوں میں اضافی کمروں کی تعمیر، پینے کے صاف پانی کی فراہمی اور شہری ترقی کے منصوبوں پر خصوصی توجہ مرکوز کی جائے گی۔

ہم سمجھتے ہیں کہ بلوچستان میں 664 نئے سکولوں کے قیام ن میں 45000 بچوں کا داخلہ لینا بلاشبہ موجودہ حکومت کی جانب سے تعلیم کے شعبے کو بہتر کرنے کی ایک بہترین کاوش ہے۔ اس سے بلوچستان میں ایسے بچے جو سکسلوں سے باہر ہیں کو بھی تعلیم حاصل کرنے کا موقع ملے گا اور اس کے نتیجے میں صوبے میں خواندگی کا تناسب بڑھے گا اور اس سے بلوچستان پر لگنے والا وہ دھبہ صاف ہو سکے گا جو یہاں تعلیم نہ ہونے کا ہے، ملک کے دیگر صوبے بلوچستان کی تعلیم کو اہمیت نہیں دیتے وہ ان طالب علموں کو اپنے صوبوں میں داخلے نہیں دیتے لیکن اب موجودہ صوبائی حکومت کی جانب سے تعلیم کے شعبے کیلیے کئے گئے اقدامات سے یہ طالب علم ثابت کر دیں گے کہ وہ تعلیم کے شعبے میں کسی بھی طرح پیچھے نہیں ہیں۔ جہاں تک صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ وقت میں مکمل کرنے کی بات ہے تو اس سلسلے میں حکومت اور متعلقہ اداروں کو اپنی اپنی ذمہ داریوں کو احسن طریقے سے پورا کرتے ہوئے یہ کام کرنا چاہیے۔ کیونکہ ترقیاتی منصوبے عوام کی سہولتوں کیلئے ہوتے ہیں لیکن بدقسمتی سے ہمارے ہاں یہ غیر ذمہ دارانہ طرز عمل کی وجہ سے عوام کیلئے تکالیف اور مشکلات کا باعث بن جاتے ہیں جو کہ بلاشبہ اچھا اقدام نہیں ہے اس لیے ان کی بروقت تکمیل میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھنی چاہئے اور اس سلسلے میں ان کی تکمیل میں رکاوٹ بننے والوں کیخلاف سخت کارروائی کرنی چاہئے تاکہ یہ منصوبے جلد مکمل ہو سکیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 02 JAN 2026 Page No. 19

بلوچستان کے مسائل، پسماندگی اور محرومی کے خاتمے کیلئے صوبائی حکومت، وفاق اور اسٹیک ہولڈرز کا کلیدی کردار!

بلوچستان ملک کا بڑا صوبہ اور معدنیات سمیت دیگر وسائل وذرائع سے مالا مال خطہ ہے مگر اس کے باوجود صوبہ میں اتنی ترقی نہیں ہوئی جتنی ہونی چاہئے تھی، اس میں صوبائی اور وفاقی حکومتوں کی عدم توجہی سمیت بیڈ گورننس، سیاسی عدم استحکام جیسے عوامل شامل ہیں۔ بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کیلئے نئے سال سے نئی امیدیں وابستہ ہیں بلوچستان کے دیرینہ مسائل کے حل کیلئے گڈ گورننس، شفافیت، میرٹ اولین ترجیح ہونی چاہئے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نیا سال 2026 کی آمد پر اپنے ایک پیغام میں اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ بلوچستان حکومت عوامی مسائل کے عملی حل اور مؤثر طرزِ حکمرانی پر پوری توجہ مرکوز رکھے گی، تعلیم، صحت اور روزگار کے شعبوں میں انقلابی اقدامات نئے سال کی ترجیحات میں شامل ہیں۔ نیا سال قومی یکجہتی، ذمہ دارانہ سیاست اور اجتماعی جدوجہد کے عزم کی تجدید کا پیغام ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا ہے کہ امن وامان کے استحکام کے بغیر ترقی ممکن نہیں، حکومت اس پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی۔ نوجوانوں کو جدید تعلیم، ہنر اور مواقع فراہم کر کے بااختیار بنایا جا رہا ہے، شفافیت، میرٹ اور قانون کی بالادستی بلوچستان حکومت کی ترجیح ہے۔ بلوچستان پاکستان کے روشن مستقبل کی بنیاد ہے، نئے سال میں ترقی کا سفر مزید تیز ہوگا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے 2026 کو بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کا سال قرار دیا ہے اور اس کیلئے اپنے پروگرام کو بھی واضح کیا ہے۔ بلوچستان کی ترقی، عوامی مسائل کے حل سمیت محرومی وپسماندگی کا خاتمہ ممکن ہے اس کیلئے بلوچستان حکومت کو عوامی فلاح و بہبود سمیت ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کو یقینی بنانا ہوگا۔ بلوچستان کے میگا منصوبوں سے ملنے والے محاصل کو دیانتداری کے ساتھ بلا تفریق تمام اضلاع پر خرچ کرنا ہوگا۔ تعلیم، صحت، تجارت، انفراسٹرکچر پر خصوصی توجہ دینی ہوگی تاکہ صوبے کے لوگ اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ بلوچستان حکومت کی جانب سے 2025 میں جو نئے عوامی مفاد کے منصوبوں کا آغاز کیا گیا انہیں بے حد پذیرائی ملی۔ بلوچستان کو بحرانات سے نکالنے کیلئے صرف حکومت نہیں بلکہ تمام اسٹیک ہولڈرز کو بھی اپنا حصہ ڈالنا ہوگا، صوبے کے وسیع تر مفاد میں حکومت کو بہترین تجاویز دینے ہونگے تاکہ مشترکہ طور پر خطے کو مسائل سے نکالا جاسکے۔ امید ہے کہ نئے سال کے دوران بلوچستان حکومت تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ ملکر کام کرے گی اور وفاقی حکومت بھی بلوچستان کی ترقی میں اپنا مثبت کردار ادا کرے گی تاکہ بلوچستان کے دیرینہ مسائل حل ہونے میں مدد ملنے کے ساتھ ترقی وخوشحالی کا خواب شرمندہ تعبیر ہوسکے۔

Stringent Service Rules

The Balochistan government's recent decision to amend the Balochistan Government Servants (Conduct) Rules, 1979, marks a significant and troubling shift in the province's administrative landscape. By categorizing participation in strikes, sit-ins, and protests as acts of "misconduct" and "corruption," the provincial executive has effectively criminalized the primary means through which its workforce can voice grievances. While the government argues that such measures are necessary to ensure the uninterrupted delivery of public services a sentiment echoed by the recent declaration of education as an essential service the timing and severity of these amendments suggest a more reactive motive: the silencing of the Balochistan Grand Alliance. The genesis of this friction lies in a broken promise regarding the 30 percent Disparity Reduction Allowance (DRA). After the federal government sanctioned this relief to bridge the widening gap between different pay scales, the Balochistan government committed to following suit. However, this commitment remains unfulfilled disappointing the employees. Instead of the promised financial relief, employees in attached departments who already earn significantly less than those in the Civil Secretariat or the judiciary have been met with bureaucratic stalling and physical force. The transition from baton charges and arrests to the legislative "tightening" of service rules indicates a strategy of administrative coercion rather than empathetic governance. By equating a pen-down strike with corruption, the government risks trivializing the very definition of professional integrity. Corruption typically involves the abuse of power for personal gain; here, the "offense" is a collective plea for a previously agreed-upon living wage in the face of historic inflation. When the state unilaterally closes the doors to protest while its own committees adopt delaying tactics, it leaves its employees with no institutional safety valve. Such a move does not foster discipline; it fosters deep-seated resentment within the very workforce that serves as the backbone of the provincial machinery. Ultimately, a government is only as strong as the morale of its civil servants. Stripping away the right to peaceful assembly and free expression under the guise of service rules is a short-sighted solution that may end the current sit-in but will undoubtedly damage the long-term relationship between the state and its employees.

The Balochistan government should reconsider these stringent amendments and instead focus on fulfilling its financial commitments. Durable administrative peace cannot be enforced through notifications; it must be earned through fairness, transparency, and the honorable fulfillment of the state's own promises.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 02 JAN 2026 Page No. 22

قربانیوں سے عبارت سیاست اور منفی پروپیگنڈے

تحریر: صدیق بلوچ

ہم ایسے دور میں داخل ہو چکے ہیں جہاں سیاست اور حقیقت کے درمیان ایک گہرا فرق کھڑا ہو گیا ہے۔ آج سچ اپنی وضاحت کے لیے ہاتھ پھیلا نہیں سکتا، مگر جھوٹ دلیل بن کر آگے بڑھ رہا ہے۔ کردار کی قیمت تصویروں اور کلپس سے لگائی جاتی ہے، اور نیت کے معیار کو افواہوں کے ترازو میں تولا جاتا ہے۔ سوشل میڈیا نے ہمیں اظہار کی آزادی دی تو دی، مگر سچ تک پہنچنے کی طاقت چھین لی۔ آج ہر کلپ فیصلہ کن ہے، ہر تصویر ایک مقدمہ، اور خاموشی جرم۔ یہی وہ فکری انتشار ہے جس نے سیاست کو ہلکی، بے وزن اور شور میں بدل دیا ہے۔ اسی ماحول میں کیچگور کے منتخب نمائندے میر رحمت صالح بلوچ کے خلاف ایک بیانیہ تیار کیا جا رہا ہے کہ وہ اپوزیشن میں نہیں بلکہ حکومت کے قریب کھڑے ہو گئے ہیں۔ سوال یہ ہے کیا سیاست واقعی اتنی سستی اور بے وزن ہو گئی ہے کہ چند ملاقاتیں، چند تقریبات یا چند تصویری لمحے کسی نظریاتی موقف کو پلک جھپکتے بدل دیں؟ جواب صاف اور دو ٹوک ہے: نہیں۔ بلوچستان کی سیاست کو اگر سمجھنا ہو تو سب سے پہلے یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ یہ محض پارلیمانی لائنوں یا اسمبلی کے ایوانوں کی سیاست نہیں۔ یہاں سیاست قبائلی اقدار، سماجی روایات اور انسانی رشتوں کے گرد گھومتی ہے۔ یہاں اختلاف کے باوجود احترام باقی رہتا ہے، اور ذاتی تعلق سیاسی وابستگی میں بدلتا نہیں۔ میر رحمت صالح بلوچ اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے درمیان ذاتی تعلق ضرور موجود ہے، مگر یہ تعلق کبھی سیاسی ہم رنگی نہیں ہوا۔ جب میر سرفراز بگٹی کو چیف آف بگٹی قبیلہ مقرر کیا گیا، اور دستار بندی کی تقریب منعقد ہوئی، تو یہ ایک قدیم قبائلی روایت کا تسلسل تھا عزت، احترام اور سماجی تاریخ کی علامت۔ اس میں شرکت سیاست نہیں بلکہ روایت، انسانیت اور سماجی ذمہ داری تھی۔ بلوچستان میں دستار بندی اقتدار کا اعلان نہیں، بلکہ تاریخ کا اعتراف ہوتی ہے۔ اسے سیاسی مفاہمت یا اتحاد کے مترادف سمجھنا اصل معاشرتی ڈھانچے کو نہ سمجھنے کے مترادف ہے۔ یہ وہ مقام ہے جہاں عام سیاسی تجزیہ دم توڑ دیتا ہے۔ میر رحمت صالح بلوچ کی سیاست تقریروں، نعروں یا بیانات تک محدود نہیں۔ یہ قربانی سے جڑی ہوئی سیاست ہے۔ ان کے بھائی ولید صالح بلوچ کی شہادت اس حقیقت کی سب سے واضح گواہی ہے۔ ولید بلوچ صرف ایک نام نہیں تھے؛ وہ ایک نظریہ تھے، ایک مزاحمت تھے، ایک عزم تھے۔ میر رحمت صالح بلوچ کی سیاست میں نہ جلدی ہے، نہ بے چینی۔ وہ جانتے ہیں کہ اقتدار عارضی ہے، مگر کردار اور اصول نسلوں کا سرمایہ ہیں۔ ان کا خاندان، حاجی صالح محمد بلوچ اور ان کا گھرانہ، دہائیوں سے غریب، محروم اور بے آواز لوگوں کے ساتھ کھڑا رہا ہے۔ ان کے دروازے آج بھی بغیر پروٹوکول، شرط یا تشہیر ہر محتاج کے لیے کھلے ہیں۔ یہ وہ سیاست ہے جو کیمروں، تصویروں اور پروپیگنڈا سے نہیں چلتی۔ یہ خاموشی، صبر اور قربانی سے جڑی ہوتی ہے۔ بلوچستان میں اختلاف رائے دشمنی میں بدل دیا گیا، سلام دعا جرم قرار پائی، اور قبائلی اقدار سیاسی ہتھیار میں تبدیل ہو گئی۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ جو سیاست دان انسان نہیں رہتا، وہ نمائندہ بھی نہیں رہتا۔ بلوچستان کی سیاست میں اقتدار کے ڈھونگ سے آگے دیکھنے کی ضرورت ہے۔ یہاں فیصلے اسمبلی کی میز پر نہیں، بلکہ قبروں کے سائے میں کیے جاتے ہیں۔ میں نے یہ منظر بارہا دیکھا ہے: جوانوں کے خون سے لکھی گئی سیاست، وہاں مفاد کی سیاست دم توڑ دیتی ہے، اور اصول کی سیاست زندہ رہتی ہے۔ میر رحمت صالح بلوچ کی سیاست اسی کلاس میں آتی ہے — جہاں وفاداری، اصول اور قربانی فیصلہ کن ہوتے ہیں۔ اختلاف رائے جمہوریت کا حسن ہے، مگر سلام دعا، احترام اور قبائلی روایات کو سیاسی ہتھیار میں بدلنا قبول نہیں۔ بلوچستان کے سیاست دان سے غیر انسانی تقاضے کرنا، اسے جذبات اور انسانی رشتوں سے محروم کرنے کی کوشش کرنا، اس معاشرتی ڈھانچے کو نہ سمجھنے کے مترادف ہے جس پر بلوچ سیاست کھڑی ہے۔ میر رحمت صالح بلوچ کی سیاست کی اصل پہچان یہ ہے کہ وہ اقتدار کے لیے نہیں بلکہ عوام اور اصول کے لیے کھڑے ہیں۔ ان کے سیاست کے پیمانے میں مفاد کی کوئی جگہ نہیں، اور نہ ہی وہ اپنی شناخت کسی عارضی سیاسی فائدے کے لیے تبدیل کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی سیاست میں صبر، استقامت اور اصول کی حرمت شامل ہے۔ یہاں یاد رکھنا ضروری ہے کہ بلوچستان میں سیاست صرف اسمبلی کے ایوانوں تک محدود نہیں۔ یہ قبائلی جرگوں، گھروں کی دہلیز، قبروں کے سائے اور نوجوانوں کی قربانیوں میں بھی جیتی اور لکھی جاتی ہے۔ میر رحمت صالح بلوچ کی سیاست بھی اسی گہرائی کی سیاست ہے جہاں ہر فیصلہ عوام، اصول اور قربانی کے معیار پر کھڑا ہوتا ہے۔ یہ حقیقت بالکل واضح اور دو ٹوک ہے میر رحمت صالح بلوچ آج بھی اپوزیشن میں ہیں۔ وہ عوامی مینڈیٹ کے حقیقی محافظ ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 02 JAN 2026

Page No. 23

اٹھارہویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان اور چیف آف ڈیفنس فورسز کا خطاب

تحریر۔ طارق خان ترین

اٹھارہویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان ایک جامع اور اعلیٰ سطحی آگاہی و تربیتی پروگرام تھا جس کا مقصد بلوچستان کے مختلف طبقات کو قومی سلامتی، ریاستی پالیسیوں، ترقیاتی ترجیحات اور درپیش چیلنجز سے براہِ راست آگاہ کرنا تھا۔ اس ورکشاپ میں بلوچستان سے تعلق رکھنے والے منتخب نمائندگان، سول سوسائٹی کے ارکان، ماہرینِ تعلیم، وکلاء، صحافیوں، نوجوان رہنماؤں، قبائلی عمائدین اور سرکاری افسران نے شرکت کی۔

ورکشاپ کے دوران شرکاء کو پاکستان کے آئینی ڈھانچے، قومی سلامتی کے تقاضوں، داخلی و خارجی چیلنجز، دہشت گردی کے بدلتے ہوئے رجحانات، فتنہ انگیز بیانیوں، ہائبرڈ وار، اور ریاست کے خلاف منظم پروپیگنڈا مہمات پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ خصوصی طور پر بلوچستان کے تناظر میں علیحدگی پسند تحریکوں، بیرونی سرپرستی، فتنہ الہندوستان کے کردار، اور نوجوانوں و خواتین کے استحصال جیسے حساس موضوعات کو مدلل انداز میں زیرِ بحث لایا گیا۔

ورکشاپ میں معاشی ترقی، گوادر اور سی پیک کی اسٹریٹجک اہمیت، بلوچستان میں جاری اور مجوزہ ترقیاتی منصوبے، تعلیم و صحت کے شعبوں میں اصلاحات، روزگار کے مواقع اور سماجی ہم آہنگی کے فروغ پر بھی تفصیلی سیشنز منعقد ہوئے۔ شرکاء کو یہ باور کرایا گیا کہ پائیدار ترقی اور امن صرف ریاستی اقدامات سے نہیں بلکہ مقامی آبادی کی شمولیت، اعتماد سازی اور درست معلومات کی فراہمی سے ہی ممکن ہے۔

ایک اہم پہلو میڈیا اور بیانیے کی جنگ تھا، جس میں بتایا گیا کہ کس طرح منفی اور گمراہ کن اطلاعات کے ذریعے ریاست اور عوام کے درمیان خلیج پیدا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے، اور اس کا مؤثر توڑ سچ، تحقیق اور ذمہ دارانہ اظہار ہے۔ شرکاء کو اس بات پر بھی آمادہ کیا گیا کہ وہ اپنے اپنے حلقوں میں واپس جا کر مثبت، تعمیری اور حقیقت پر مبنی بیانیے کو فروغ دیں۔ اٹھارہویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان نے شرکاء کو ریاستی اداروں کے نقطۂ نظر کو سمجھنے، سوالات اٹھانے اور کھلے مکالمے کے ذریعے ابہام دور کرنے کا موقع فراہم کیا۔ مجموعی طور پر یہ ورکشاپ بلوچستان اور وفاق کے درمیان اعتماد سازی، قومی یکجہتی کے فروغ اور نوجوان نسل کو منفی اثرات سے بچانے کی ایک اہم اور مؤثر کاوش ثابت ہوئی۔

قومی سلامتی ورکشاپ میں یہ انتہائی اہم جزو ہے کہ پاکستان کے سپہ سالار چیف آف آرمی اسٹاف اور چیف آف ڈیفنس فورسز، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے شرکت کرتے ہوئے خطاب کیا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں واضح کیا کہ بھارت کے زیرِ سرپرستی چلنے والے آلہ کار اور پراکسی نیٹ ورکس بلوچستان میں بدامنی پھیلانے، تشدد کو ہوا دینے اور ترقی کے عمل کو سبوتاژ کرنے کی مسلسل کوششوں میں مصروف ہیں، تاہم سیکیورٹی فورسز ان مذموم عزائم کو ہر قیمت پر ناکام بنانے کے لیے پُرعزم ہیں تاکہ بلوچستان کو دہشت گردی اور عدم استحکام سے مکمل طور پر پاک کیا جا سکے۔

ان خیالات کا اظہار انہوں نے جنرل ہیڈکوارٹرز میں بلوچستان کے حوالے سے منعقدہ اٹھارہویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق اس ورکشاپ کا بنیادی مقصد بلوچستان کی سماجی و اقتصادی ترقی، قومی سلامتی میں اس کے کردار اور پاکستان کے لیے اس کی اسٹریٹجک اہمیت کا جامع جائزہ لینا تھا۔ ورکشاپ میں بلوچستان سے تعلق رکھنے والے مختلف شعبہ ہائے زندگی کے نمائندگان، نوجوان رہنما، ماہرینِ تعلیم، سول سوسائٹی، میڈیا اور سرکاری افسران نے شرکت کی۔

اپنے خطاب میں فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے بلوچستان کے عوام کی قربانیوں، ثابت قدمی اور حب الوطنی کو زبردست خراجِ تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان نہ صرف رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے بلکہ قدرتی وسائل، جغرافیائی محلِ وقوع اور علاقائی رابطوں کے اعتبار سے پاکستان کی خوشحالی اور مستقبل کی ترقی میں کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ بلوچستان کی ترقی دراصل پاکستان کی ترقی ہے، اور اس حقیقت سے صرفِ نظر نہیں کیا جا سکتا۔ فیلڈ مارشل نے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی جانب سے بلوچستان میں کیے جانے والے وسیع البنیاد ترقیاتی اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ انفراسٹرکچر کی بہتری، تعلیم و صحت کے منصوبے، روزگار کے مواقع، گوادر اور سی پیک جیسے اسٹریٹجک منصوبے، اور پسماندہ علاقوں کی ترقی کے لیے اٹھائے گئے اقدامات ایک مثبت اور درست سمت کی عکاسی کرتے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ان اقدامات کا محور عوامی فلاح ہونا چاہیے تاکہ صوبے کی وسیع معاشی صلاحیتوں کو براہِ راست عام لوگوں کے فائدے کے لیے بروئے کار لایا جا سکے۔

انہوں نے سول سوسائٹی کے تعمیری کردار کو بھی سراہا، بالخصوص اس حوالے سے کہ کس طرح سول سوسائٹی منفی پروپیگنڈے، جھوٹے بیانیوں اور گمراہ کن اطلاعات کو بے نقاب کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ فیلڈ مارشل کا کہنا تھا کہ پائیدار ترقی اور دیرپا امن کے لیے ضروری ہے کہ حقائق پر مبنی بیانیہ فروغ پائے اور مفاد پرست سیاسی ایجنڈوں کو مسترد کیا جائے جو بلوچستان کے مسائل کو ذاتی یا گروہی مقاصد کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ ایسے عناصر کی حوصلہ شکنی ناگزیر ہے تاکہ صوبے کے مستقبل کو طویل مدتی استحکام اور خوشحالی سے ہم آہنگ کیا جا سکے۔

سیکورٹی چیلنجز پر بات کرتے ہوئے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ بھارت کے زیرِ سرپرستی چلنے والے پراکسی نیٹ ورکس بلوچستان میں دہشت گردی، ٹارگٹ کلنگ، تخریبی کارروائیوں اور ترقیاتی منصوبوں پر حملوں کے ذریعے عدم استحکام پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ سیکیورٹی فورسز ان عناصر کے خلاف بلا امتیاز اور مؤثر کارروائیاں جاری رکھیں گی اور ریاست دشمن عناصر کو کسی صورت امن و ترقی کے عمل کو یرغمال بنانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

انہوں نے علاقائی امن و استحکام کے لیے پاکستان کے غیر متزلزل عزم کو دہراتے ہوئے واضح کیا کہ پاکستان کی علاقائی سالمیت اور خودمختاری کی کسی بھی خلاف ورزی، خواہ وہ براہِ راست ہو یا بالواسطہ، کا بھرپور، مؤثر اور فیصلہ کن جواب دیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان نہ صرف اپنے دفاع کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے بلکہ خطے میں امن کے فروغ کے لیے بھی ایک ذمہ دار ریاست کا کردار ادا کر رہا ہے۔

فیلڈ مارشل نے اس بات پر بھی زور دیا کہ پاکستان کی مسلح افواج اپنے شہریوں کی جان و مال کے تحفظ، فلاح و بہبود اور قومی وحدت کے لیے ہر سطح پر پُرعزم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کا اعتماد اور تعاون سیکورٹی فورسز کی سب سے بڑی طاقت ہے اور اسی باہمی اعتماد کے ذریعے دہشت گردی، انتہا پسندی اور بیرونی سازشوں کو شکست دی جا سکتی ہے۔

ورکشاپ کے اختتام پر سوال و جواب کا سیشن منعقد ہوا جس میں شرکاء نے بلوچستان کی سلامتی، ترقی، نوجوانوں کے کردار اور مستقبل کے امکانات سے متعلق سوالات کیے۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے تفصیلی اور جامع جوابات دیتے ہوئے شرکاء کو بلوچستان کی ترقی اور امن کے لیے جاری اور آئندہ اقدامات سے متعلق مزید بصیرت فراہم کی۔ یہ سیشن شرکاء کے لیے نہ صرف آگاہی کا ذریعہ بنا بلکہ اعتماد سازی اور کھلے مکالمے کی ایک مؤثر مثال بھی ثابت ہوا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 6 Dated 02 JAN 2026 Page No. 01

چیف آف بگٹی قبائل کی دستار بندی، تاریخ کا اہم سنگ میل

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی چیف آف بگٹی قبائل بن گئے ہیں وہ اہم شخصیت جس کے خلاف بے بنیاد افواہوں اور نظریات کا بازار گرم کیا گیا، آج پانچ لاکھ نفوس بگٹی کی اجتماعی تقدیر

تحریر: فرید بگٹی

نے اسے اپنے قبیلے کا مرکز ثقل، اپنا امیر، اپنا محور اور اپنا چشم و چراغ تسلیم کر لیا یعنی چیف آف بگٹی۔ یہ منصب محض ایک اعلان نہیں بلکہ آسمان قسمت کی وہ مہر ہے جو بتاتی ہے کہ عزت وہی ہے جسے خدا چاہے اور منصب وہی ہے جو وقار کے ساتھ قسمت میں لکھ دیا جائے۔ آج میر سرفراز خان بگٹی صرف ایک سیاسی قسمت رسا نہیں رہے بلکہ وہ قبائلی شعور کا معیار، بگٹی تاریخ کا مرتبہ، مرکز اور ان روایات کے امین بن چکے ہیں جو صدیوں کے ورثے میں غیرت، وفاداری اور قیادت کا خون لیے بہتی آئی ہیں۔ اب وہ صرف مسوریوں یا کسی ایک شاخ کے قائد نہیں بلکہ پورے بگٹی قبیلے اور اس کی ہر ذیلی شاخ کے سربراہ بن گئے۔ حیرت تو ان پر سوال اٹھانے والوں پر ہے جن کی اپنی شناخت مخدوش اور اپنی تاریخ خود ان کے سامنے شرمندہ و کھڑی ہے جب تمام قبائلی معتبرین، وڈیرے اور صاحبان روایت نے اپنے دستخط عزت کی چادر پر ثبت کر دیے تو پھر اعتراضات کیا ہیں؟ یہ سوالات نہیں بلکہ محرومی کے ماتم ہیں یہ نظریاتی اختلاف نہیں بلکہ دل کے خدشوں اور ذہن کی بے سمتی کی بکھری ہوئی آوازیں ہیں اگر اجتماعی فیصلہ معتبر نہ سمجھا جائے تو پھر قبائل کی روایتی مرکزیت، نظم و ضبط اور غیرت قومی کے فیصلے کو کون سمجھے؟ بگٹی قوم اور اس کے عقل و وقار سے بھرپور معتبرین کا یہ فیصلہ دراصل عصر حاضر کے بے رحم سیاسی اور سماجی طوفانوں میں سب سے جرأتمند اور بصیرت آفریں اقدام ہے اس فیصلے نے نہ صرف قبائلی وحدت کے نئے در وا کیے ہیں بلکہ روایت کو نئے مفہوم اور غیرت کو نئی سمت عنایت کی ہے۔ اس لمحے کی معنویت یہ ہے کہ میر سرفراز بگٹی کے کاندھوں پر اب صرف قیادت نہیں، بلکہ ذمہ داری، تاریخ اور مستقبل کا کل سرمایہ منتقل ہے وہ سرمایہ جس میں آزمائشیں بھی ہیں امکانات بھی اور نئے زمانوں کے در کھلنے کی نوید بھی ہم جانتے ہیں کہ آگے بڑھتے ہوئے راستے میں آزمائشیں بھی ہوں گی، داخلی سازشیں بھی اور بیرونی دباؤ بھی مگر اس سب کے باوجود تاریخ کا کردار اپنی رفتار سے آگے بڑھے گا اور بگٹی قوم اپنے فیصلے پر قائم و دائم رہے گی۔ کیونکہ قیادت اگر دلوں میں جگہ بنا لے تو پھر مناصب اس کے پیچھے چلتے ہیں اور جب قوم فیصلہ کر لے تو پھر زمانہ اعتراض نہیں پوچھتا خاموشی سے تسلیم کرتا ہے یہ دن بگٹی قوم کے لیے مسرت نہیں بلکہ وقار کا عروج ہے فتح نہیں بلکہ شناخت کی تکمیل ہے فیصلہ نہیں بلکہ تاریخ کا سنگ میل ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

ا مت اعلیٰ تعلقا ت عا مه
حکومت بلو چستا ن

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 02 JAN 2026 Page No.

آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر ATF ٹریننگ سکول کی 19ویں بیچ کی پاسنگ آؤٹ پریڈ سے خطاب کررہے ہیں ڈپٹی کمانڈنٹ ATF رحمت اللہ سپاسنامہ پیش کررہے ہیں

CamScanner

صوبائی وزیر میر سلیم کھوسہ گاجی خان فلائی اوور کا معائنہ کر رہے ہیں

صوبائی وزیر سردار کوہیار خان ڈومکی محکمہ صحت میں بھرتی ہونیوالے نوجوانوں میں تعیناتی کے آرڈر تقسیم کر رہے ہیں

صوبائی وزیر نور محمد دمڑ کیسکو چیف یوسف شاہ سے ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner